

فہرست عام فہم
مد دیئے والی جلد ذہن نشین ہونے مطاب

ایک نمبر و اسٹیمپ العنی

قانون مالکزاری ممالک خربہ شمالی بین
خلاصہ کی کوئی ایک ماہر بنایا شی اس کے شہر بنایا پوری

بہادر ضلع میرٹھ اور ولس سسیدنت دیشناک سٹی میٹر کی

کمال تصحیح اور تفسیر کے ساتھ

مطبع کتب ہندوستان پرائیوٹ واڈسین جیل لائن نچھاپی

ایکٹ ۱۹ شائع

ایکٹ مالگزارسی اراضی ممالک مغربی و شمالی

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قوانین مالگزارسی اراضی
اور ختیار عہدہ داران مالی ممالک مغربی و شمالی

فصل مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ ممالک مغربی و شمالی کا قانون مالگزارسی اراضی صدرہ شائع - یہ ایکٹ تمام مغربی و شمالی
میں سوائے اقطاع مندرجہ صمیمہ اول ایکٹ ہذا کے متعلق ہوگا لیکن گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی
اقطاع استثنائی سے بھی متعلق کر دے۔

دفعہ ۲ ایکٹ و قوانین مندرجہ صمیمہ دوم ایکٹ ہذا اس ایکٹ سے منسوخ ہوئے تمام کارروائی
جو کسی ایکٹ یا قانون منسوخہ سے موجود حال ہو ورنہ موجب ایکٹ ہذا منظور ہوگی بجز اسکے کہ
ڈگری صادر ہو چکی ہو یا اپیل رجوع کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳ لفظ محال سے مراد -

- (الف) محال وہ رقبہ ہے سپرد اسے مالگزارسی کا اقرار نامہ عبد الگہا جاوے اور مسل بند و بست علیحدہ نہ ہو۔
- (ب) اور وہ رقبہ بھی ہے جسکی مالگزارسی عطا یا منقطع کی گئی ہو اور مسل بند و بست جدا ہو۔
- (۲) کلکٹر سے عہدہ دار اعلیٰ اہتمم انتظام مالی ضلع مراد ہے (۳) کٹھن ہتمم انتظام مالی ایک متنت کلام
- (۴) لگان اسے کہتے ہیں جو اسلامی اپنی حقیقت مقبوضہ کی مالک زمین کر دے (۵) لفظ سپر (الف)
- وہ اراضی ہے جو اس ضلع کے پہلے بند و بست میں بطور سپر رکھی گئی اور حباب سے برابر رکھی چلی ہو
- ت یا وہ ہے کہ مالک خود اپنی مولیٰ وغیرہ سے یا بذریعہ اپنے نام از مون کے برابر بارہ برس سے
- کرتار نامہ ہو ج وہ اراضی ہے جو از روئے رواج وہ بطور خاص حق مقبوضہ کسی شریک کے تسلیم

لی گئی ہو اور اربان شرفاء کے منافع یا اخراجات کی تقسیم میں اسی طور پر منظور ہوئی رہی ہو
 ، لفظ مالیت سے مراد دو چند تعداد مالگزارسی یا در صورت حال بندوبست بنگلہ رسی
 یا معانی مالگزارسی کے دو چند اس تعداد کا ہے جو در صورت تشخیص جمع کے اس محال پر پنی
 پرتی ہو (۲) لفظ مرداری سے مراد وہ مواخذہ یا دعوی نسبت اراضی کے ہے جو مجاہدہ خانہ
 سے پیدا ہوا ہو (۸) سال زراعتی یکم جولائی شروع اور ۳ جون کو آخر ہوتا ہے (۹) انکسار
 حکام بورڈ صاحبان کمشنر صاحبان کلکٹر و کمشنر کلکٹر و عہدہ داران بندوبست و اسٹنٹ
 عہدہ داران بندوبست و تحصیلداران مراد ہیں (۱۰) لفظ اراضی معانی اس سے مراد ہے کہ
 جیسے مالگزارسی سرکار کچہ نہ ہو (۱۱) بورڈ سے مراد صاحبان بورڈ ہیں (۱۲) نابالغ وہ ہے جسکی
 عمر ۱۸ برس کی نہ ہو گئی ہو۔

فصل ۲ تقرر و اختیارات عہدہ داران مال

دفعہ ۴ اصل اختیار امور متعلقہ مالگزارسی کا صاحبان بورڈ کو سخت گو منت موقوف ہے بقید
 حکم گو منت ہر ضلع ماتحت اپنے میں اجلاس کر سکتے ہیں اور اختیار کمشنری بھی انکو حاصل
 ہوں گے۔

دفعہ ۵ گو منت بورڈ کو منظور کی گورنر جنرل مقرر و معزول کر سکتی ہے۔
 دفعہ ۶ صاحبان بورڈ کو چاہئے کہ منظور کی گورنر منت تقسیم کار کی اور تقسیم حصص
 کی باہم کریں۔

دفعہ ۷ جو ڈگری یا حکم بنیخہ اپیل یا حسب دفعہ ۳۵ و ۴۰ بورڈ کے سامنے پیش کیا
 جاوے بلا اتفاق رائے و حاکموں کے وہ منسوخ یا تبدیل ہو گا۔

دفعہ ۸ امور غیر متعلقہ کار عدالت میں اگر صاحبان بورڈ مختلف رائے ہوں تو خصوصاً
 گو منت بھیج دیں۔

دفعہ ۹ صاحبان صدر بورڈ یا کسی حاکم بورڈ نے اپنے محکمہ کے کار غیر متعلقہ عدالت میں حکم
 دیا ہو تو اسکو تبدیل یا منسوخ کریں مگر جو ڈگری عدالت کی ہو اسکی نظر ثانی ہوگی جب تک
 کوئی فریق ۹۰ دن کے اندر اور اگر وہ محفل ہو تو زیادہ میعاد کے اندر نہ ہوا استہکس

ایکٹ ۱۹ شیع

ایکٹ مالگزارسی اراضی ممالک مغربی و شمالی

ایکٹ بغض اجتماع و ترمیم قوانین مالگزارسی اراضی
دوختیار عہدہ داران مال ممالک مغربی و شمالی

فصل

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ ممالک مغربی و شمالی کا قانون مالگزارسی اراضی صدرہ شیع - یہ ایکٹ تمام مغربی و شمالی
میں سوائے اقطاع مندرجہ منیمہ اول ایکٹ ہذا کے متعلق ہوگا لیکن گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی
اقطاع استثنائی سے بھی متعلق کر دے۔

دفعہ ۲ ایکٹ و قوانین مندرجہ منیمہ دوم ایکٹ ہذا اس ایکٹ سے منسوخ ہوئے تمام کارروائی
جو کسی ایکٹ یا قانون منسوخ سے مرجوعہ حال ہو دیں بموجب ایکٹ ہذا منظور ہوگی بجز اسکے کہ
ڈگری صادر ہو چکی ہو یا اپیل رجوع کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳ لفظ محال سے مراد -

الف محال وہ رقبہ ہے سپرد اسے مالگزارسی کا اقرار نامہ جدا لکھا جاوے اور مسل بند و بست علیحدہ تر
(ب) اور وہ رقبہ بھی ہے جسکی مالگزارسی عطا یا منقطع کی گئی ہو اور مسل بند و بست جدا ہو۔
(۲) کلکٹر سے عہدہ دار اعلیٰ اہتمام انتظام مالی ضلع مراد ہے (۳) کسٹمر ہتھم انتظام مالی ایک قسمت کا
(۴) لگان اُسے کہتے ہیں جو اسامی اپنی حقیقت مقبوضہ کی مالک زمین کر دے (۵) لفظ سپر (الف)
وہ اراضی ہے جو اس ضلع کے پہلے بند و بست میں بطور سپر لکھی گئی اور جب سے برابر لکھی جائی تو
یا وہ ہے کہ مالک خود اپنی مولیٰ و عزیزہ سے یا بذریعہ اپنے تلامذہ یا برسر سے کہ
کرتا رہا ہو ج وہ اراضی ہے جو از روئے رواج وہ بطور خاص حق مقبوضہ کسی شریک کے تسلیم

لی گئی ہو اور وارثان شرکاء کے منافع یا اخراجات کی تقسیم میں اسی طور پر منظور ہوتی رہی ہو
 ، لفظ مالیت سالانہ سے مراد دو چند تعداد مالگزارمی یا در صورت محال بندوبست اتراری
 یا معافی مالگزارمی کے دو چند اُس تعداد کا ہے جو در صورت تشخیص جمع کے اُس محال پر پنی
 پڑتی ہو (۲) ، لفظ مزداری سے مراد وہ مواخذہ یا دعوی نسبت اراضی کے ہے جو معاہدہ خاص
 سے پیدا ہو (۸) ، سال زراعتی یکم جولائی شروع اور ۳ جون کو آخر ہوتا ہے (۹) ، محکمات
 حکام بورڈ صاحبان مکشرو صاحبان کلکٹر و سٹنٹ کلکٹر و عہدہ داران بندوبست و اسٹنٹ
 عہدہ داران بندوبست و تحصیلداران مراد ہیں (۱۰) ، لفظ اراضی معافی اُس سے مراد ہے کہ
 جس پر مالگزارمی سرکار کچھ نہ ہو (۱۱) ، بورڈ سے مراد صاحبان بورڈ ہیں (۱۲) ، نابالغ ہے جسکی
 عمر ۱۸ برس کی نہ ہو گئی ہو۔

فصل ۲ مقررات اختیار عہدہ داران مال

دفعہ ۴۴ علی اختیار امور متعلقہ مالگزارمی کا صاحبان بورڈ کو تحت گورنمنٹ مفوض ہے بقید
 حکم گورنمنٹ ہر ضلع ماتحت اپنے میں اجلاس کر سکتے ہیں اور اختیار مکشری ہی انکو حاصل
 ہوں گے۔

دفعہ ۴۵ گورنمنٹ بورڈ کو منظوری گورنر جنرل مقرر و معزول کر سکتی ہے۔
 دفعہ ۴۶ صاحبان بورڈ کو چاہئے کہ منظوری گورنمنٹ تقسیم کار کی اور تقسیم حصص
 کی باہم کریں۔

دفعہ ۴۷ جوڈ گری یا حکم بصیغہ اپنی یا حسب دفعہ ۲۵۳ و ۲۵۴ بورڈ کے سامنے پیش کیا
 جاوے بلا اتفاق رائے دو حاکموں کے وہ منسوخ یا تبدیل نہوگا۔

دفعہ ۴۸ امور غیر متعلقہ کار عدالت میں اگر صاحبان بورڈ مختلف رائے ہوں تو محض
 گورنمنٹ ہیچین۔

دفعہ ۴۹ صاحبان صدر بورڈ یا کسی حاکم بورڈ نے اپنے محکمہ کے کار غیر متعلقہ عدالت میں حکم
 دیا ہو تو اُسکو تبدیل یا منسوخ کریں مگر جوڈ گری عدالت کی ہو اُسکی نظر ثانی نہوگی جب تک
 کوئی فریق ۹۰ دن کے اندر اور اگر وجہ محقول ہو تو زیادہ میعاد کے اندر درخواست نہ کرے

ایک حاکم بورڈ کو اختیار نہیں ہے کہ کسی حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے۔

دفعہ ۱۰ گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی حاکم بورڈ کو اجازت دے کہ وہ واحد تمام کام بورڈ کے انجام دے۔

دفعہ ۱۱ اکثر ان قسمت کا تقرر بورڈ سے ہوگا۔

دفعہ ۱۲ التقرر کلکٹر ضلع اور اسٹنٹ کلکٹر ضلع کا لوکل گورنمنٹ سے ہوگا اور یہ بھی اختیار ہے کہ کسی اسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کو اختیار کلکٹر ضلع کے دے مگر تمام اختیار تحت نگرانی کلکٹر ضلع ہوں گے۔

دفعہ ۱۳ اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول و درجہ دوم لوکل گورنمنٹ مقرر کرے گی وہ سب تحت کلکٹر ضلع ہوں گے۔

دفعہ ۱۴ لوکل گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً اختیار ہے کہ قسمت ضلع یا تحصیل کے حدود بدلتی رہے تمام تحصیل حصہ ضلع مقرر ہوں گی۔

دفعہ ۱۵ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو ایک یا کسی حصہ ضلع کا اہتمام سپرد کرے اور کسی وقت بدل دے ایسا اسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کہلائیگا اور وہ تحت تمام کلکٹر ضلع کے اختیارات حسب ایکٹ ہذا یا کسی قانون مجریہ و نجات کے عمل میں لاویگا لوکل گورنمنٹ اپنے اختیارات مفوضہ حسب دفعہ ہذا کلکٹر ضلع کو سپرد کرتی رہے یا مسترد کرے۔

دفعہ ۱۶ ہر عہدہ دار حصہ ضلع یا تحت اسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کے (اگر کوئی ہو) رہیگا اور کلکٹر ضلع اسپر تمام اہتمام رکھے گا۔

دفعہ ۱۷ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اختیارات حسب ایکٹ ہذا کسی عہدہ کے نام سے عموماً کسی عہدہ سے متعلق کرے۔

دفعہ ۱۸ کلکٹر ضلع یا اسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع یا عہدہ ار مہتمم بند و بست کو جائز ہے کہ کسی مقدمہ یا قسم مقدمات کو تحقیقات یا فیصلہ سکے اپنے محکمہ سے کسی ماتحت کے حکم میں جو فیصلہ کا مجاز ہو بھی رہے یا کسی ماتحت کے محکمہ سے اٹھانے کے خود فیصلہ کرے یا دوسرے کے سپرد واسطے فیصلہ کرے۔

دفعہ ۱۹ اول کو نمٹ کر اختیار ہے کہ اختیارات مقررہ کی تبدیلی یا تیسخ کرے۔

دفعہ ۲۰ کلکٹر ضلع فوت یا اپنے کام کے لاپن نر ہے تو تقرر دوسرے کے وہ عہدہ دار جو چند روزہ ضلع کا انتظام بطور حاکم اعلیٰ کرتا ہے کلکٹر تصور کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۱ جس کسی کو بلا اذمت سرکار اختیارات حسب ایکٹ ہذا دئے گئے ہوں تو بحالت تبدیلی وہ دوسرے ضلع میں بھی وہی اختیارات عمل میں لاویگا بشرطیکہ لوکل گورنمنٹ اور کسی قسم کا حکم نہ دے۔

دفعہ ۲۲ تحصیلداروں کو صاحبان بورڈ برعایت قواعد منظور شدہ گورنمنٹ حسب دفعہ ۲۰ کے مقرر کریں گے۔

دفعہ ۲۳ کلکٹر ضلع کو منظوری بورڈ حلقہ بندی پٹیاریاں کا اختیار ہے مگر وہ حلقہ بندی بلا منظوری بورڈ قطعی نہوگی۔

دفعہ ۲۴ ہر حلقہ میں خواہ وہ مالگزار می سرکار ہو یا نہو ایک پٹیاری می مقرر ہوگا۔

دفعہ ۲۵ جب کسی حلقہ میں پٹیاری نہو تو مالکان حلقہ کسی کو اس عہدہ پر نامزد کریں اور کلکٹر ضلع یا اسٹنٹ کلکٹر کے حضور سے تقرر اسکا ہوگا۔

دفعہ ۲۶ اگر مالکان حلقہ کا اتفاق کسی کے نامزد کرنے پر نہو تو حسب رواج مروج یا اکثریت یا باعتبار جمع کے پٹیاری می مقرر ہوگا محال خاص تحصیل اور کورٹ آف وارڈس میں حسب کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر مالک محال تصور کیا جاوے گا۔

دفعہ ۲۷ اگر مالکان حلقہ میں پندرہ دن کے پٹیاری می نامزد نہ کریں تو کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر اطلاع نامہ میجا دی پندرہ دن میں نام جاری کریگا اگر اس میجا دین ہی پٹیاری می مقرر نہ کریں تو کلکٹر ضلع یا اسٹنٹ کلکٹر خود مقرر کر دیگا۔

دفعہ ۲۸ اگر وہ شخص نا لاپن ہووے جبکو مالکان نے نامزد کیا ہووے تو مقرر نہوگا اور بعد اطلاع ہی تا منظوری اس شخص کے جو لاپن آدمی مقرر نہ کریں تو کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر خود کسیکو مقرر کر یگا مگر ترجیح اسکو ہوگی جو خاندان پٹیاری می سابق سے لاپن انصاف کام کے ہو۔

دفعہ ۲۹ ایک شرح جبکہ کلکٹر ضلع پر پٹیاری می نے حلقہ کے تمام محالوں کی مالیت سالانہ پر

مقرر کجا دے گی اسیں سے تنخواہ چواری و اخراجات نگرانی کا اخذات چواری اور انکی تنخواہ کے واسطے جو عمل زائد مقرر ہوا داکمی جائیگی۔

دفعہ ۳۱ تنخواہ شرح کی باتباع حکم گورنمنٹ بورڈ مقرر کریں گے مگر وہ شرح محال کی مالیت لا پرنسیدی سے سے زیادہ ہونگی تعین اسکا بند و بست میعاد میں تا میعاد بند و بست اور اضلاع بند و بست استمراری میں ۳۰ برس تک ہوگا۔

دفعہ ۳۲ شرح مذکور مثل باقیات مالگزار می وصول کجا دے گی ہمراہ مالگزار می کی۔

دفعہ ۳۳ تنخواہ چواریاں صاحبان بورڈ متابع حکم گورنمنٹ مقرر کرتے رہیں گے

دفعہ ۳۴ ہر تحصیل میں ایک یا دو قانونگو واسطے نگرانی کا اخذ چواری مقرر ہوں گے

جب عہدہ قانون کو خالی ہو اسکا خاندان میں سے جو لائق ہو مقرر ہوگا۔ اگر لائیت نہ ہو تو چواری لائیت ہو۔ اگر چواری لائیت نہ ہو تو چواری لائیت اس کام کے ہو۔

دفعہ ۳۵ تنخواہ قانون گو یاں لوکل گورنمنٹ مقرر کرتی رہے گی۔

دفعہ ۳۶ قانونگو و چواری ملازم سرکار متصور ہوں گے اور دفتر اٹکا دفتر سرکاری او وال سرکار متصور ہوگا۔

فصل ۳ بند و بست

دفعہ ۳۷ جب گورنمنٹ کسی ضلع یا رقبہ اراضی کو قابل بند و بست تصور کرے یا کسی ضلع یا رقبہ کا صرف کاغذ حقوق مرتب کرنا چاہے تب ایک اشتہار جاری کرے گی

دفعہ ۳۸ تاریخ اشتہار سے تا تاریخ اشتہار ثانی جو واسطے ختم ہونے کا بند و بست کے اعلان کیا جائیگا ہر رقبہ اراضی زیر بند و بست سمجھا جائیگا اور ہر رقبہ یا ضلع جو وقت نفاد ایکٹ ہذا زیر بند و بست سے بلا عدد و اشتہار دفعہ ۳۷ زیر بند و بست متصور ہوگا۔

دفعہ ۳۹ لوکل گورنمنٹ کو در باب تقرر صاحب ہتم بند و بست اور انکی ہستندہ کے متعلق مناسب جانن و وقتاً فوقتاً اختیار حاصل ہے۔

دفعہ ۴۰ لوکل گورنمنٹ نواب گورنمنٹ سے منظوری تو اعدہ تنخواہیں جمع مالگزار می کی حاصل کیا کریں۔

دفعہ ۴۱ جب کوئی ضلع یا جزیو ضلع زیر بند و بست ہو عہدہ دار بند و بست کو اختیار

کہ مالکان اراضی کو بذریعہ اشتہار طلب کریں اور اس میں لکھا جائیگا کہ نشانات صد بندی جو عہدہ دار کی رائے میں مناسب ہوں محالوں یا کہیتوں یا حدود کے تعین کے لئے پندرہ دن کے اندر قایم کئے جائیں اگر اندر میعاد تکمیل نہ ہو حاکم خود صد بندی قایم کرادے۔ اور اسکا خرچ مثل بقایا مالگزار می وصول کرے جب کسی صد بندی کا تنازعہ ہو دے تو فیصلہ قبضہ پر یا بیچیت مقرر کرے۔

دفعہ ۴۱ تمام عہدہ داران بند و بست و ہتھم سپایش صیغہ مال اور ان کے تائب اور ملازم اور کارندے اور مزدور وہ تمام افعال جو کسی غرض متعلقہ بند و بست یا سپایش کے لئے ضروری ہوں عمل میں لا سکتے ہیں۔

دفعہ ۴۲ عہدہ داران بند و بست واسطے حاضر کرانے اشخاص اور پیش کرانے دست آویزات کے جو ان کے قبضہ میں ہے اختیار رکھتے ہیں۔

دفعہ ۴۳ بند و بست مالک اراضی کے ساتھ یا جس حال میں کہ مالک نے قبضہ پر کسی مرتہ یا بیع مشروط کے پینے والے کو منتقل کر دیا ہو تو اس مرتہ یا منتر می کے ساتھ ہوا دفعہ ۴۴ جب کسی اشخاص مالک ایک محال کے ہوں تو عہدہ دار بند و بست کو اختیار کہ سب کے ساتھ یا قایم مقاسون کے ساتھ حسب رواج بند و بست کرے۔

دفعہ ۴۵ جب عہدہ دار بند و بست تشخیص جمع مطابق دفعہ ۲۵ لکھے تو معرفت کسٹرن بورڈ میں پہنچے حکم بورڈ کے جیسا کہ ساتھ بند و بست علیین آئے تو اسکو مطلع کرے۔

دفعہ ۴۶ سب حالت رضامندی اشخاص خلیے ساتھ بند و بست ہووے تشخیص مجوزہ ان کے قایم مقام مستوجب ادا ہے جمع کے ہوں گے اگر کسی محال میں چند شریک یا حصہ دار قبضہ رکھتے ہوں تو عہدہ دار بند و بست جمع متخصہ کو ان اراضیات مقبوضہ پر تقسیم کرے۔

دفعہ ۴۷ جس محال میں حسب رواج اراضی یا تعداد مالگزار می جو ذمہ ہر ایک شریک کے ہو اور ہمیشہ تقسیم ہوا کرتی ہو حسب گزرنے درخواست عہدہ دار بند و بست اسی طور پر تقسیم کرے۔

دفعہ ۴۸ سب حالت نامہ خور کرنے جمع مجوزہ سے بیجا و ۳۰ یوم منظر می صاحبان بورڈ پندرہ سال کے واسطے متاجری پر دیا جائیگا اور مالک کا مالکانہ فیصد می کم از کم زیادہ پندرہ

روپیہ سے مقرر ہوگا۔

دفعہ ۴۹ اگر محال پٹی داری یا پٹی داری غیر مکمل ہیں بعض شرکا جمع مجوزہ سے نکال کرین تو وہ پٹی حسب دفعہ ۴۸ متاجری و سجاوگی مگر پٹہ مستاجری پہلے ان شرکا کو دیا جائیگا جو جمع قبول کریں۔

دفعہ ۵۰ جو مالک حسب دفعہ ۴۸ یا ۴۹ بند و بست سے خارج کیا جائے وہ اپنی سیر کی بابت اسامی ساقط الملکیت ہوگا اور تہم بند و بست اسکی اراضی سیر کا لگان مقرر کر دے گا۔
دفعہ ۵۱ اتحاد مالکاء جو حسب دفعہ ۴۸ یا ۴۹ کسی مالک مندرجہ دفعہ ۵۰ کے واسطے مقرر کیا جائے جمع مجوزہ عہدہ دار بند و بست پر جمع سیکڑہ سے کم اور حصے سے زیادہ ہو۔

دفعہ ۵۲ بعد منقضی ہونے میعاد معینہ دفعہ ۴۸ کلکٹر ضلع اس شخص سے جو تہم بند و بست کی بند و بست کی میعاد باقی ماندہ کے لئے بند و بست منظور کرنے کو کہیگا اگر وہ شخص انکار کرے تو کلکٹر کیفیت معرفت کنسٹریوٹر میں بھیجا جس مدت تک صاحبان پورہ ہدایت کریں بند و بست سے خارج کیا جائیگا مگر وہ میعاد بند و بست کی میعاد سے زیادہ نہ ہو ورنہ حسب دفعہ ۴۸ مستحق پانے مالکانہ کا بدستور رہیگا اور اسکی اراضی سیر کی با بطور اسامی ساقط الملکیت کلکٹر یا سٹنٹ کلکٹر لگان تجویز کریگا۔

دفعہ ۵۳ جب چند اشخاص کسی محال میں حقوق ملکیت جدا گانہ موروثی اور قابل انتقال رکھتے ہوں اور وہ حقینین اقسام جدا گانہ کی ہوں حاکم بند و بست امورات فیہ کی تجویز کرے۔

(الف) کے ساتھ بند و بست کیا جائے۔

(ب) چند اشخاص حقیت جدا گانہ رکھتی ہیں اپنی محال کا منافع خالص تا سیر یا بند و بست کس حساب سے تقسیم کیا جائے۔

دفعہ ۵۴ اگر کسی محال میں جس سے احکام دفعہ ۵۳ متعلق ہوں چند مالک حقیت ادنیٰ رکھتے ہوں تو بند و بست اور شخص کے ساتھ ہر جو حقیت اعلیٰ رکھتا ہے عہدہ بند و بست کو جاپز ہے کہ مالک اعلیٰ کی طرف سے شکمی بند و بست مالک ادنیٰ کے ساتھ کرے۔

اور اُس بند و بست کی رو سے اُس مالک حقیقت ادنیٰ پر لازم ہو گا کہ اُس محال کی بنا
 جب قدر مطالبہ سرکاری ہومع اُس حصہ منافع محال کے جو حسب دفعہ ۵۳ مالک بلا تفریق
 واسطے قرار پایا ہو ادا کیا کرے مگر شرط یہ ہے کہ اگر مالک حقیقت ادنیٰ ایسے شرائط بند
 شکمی کو منظور کرے تو محال تا میعاد بند و بست مالک حقیقت اعلیٰ کو دیا جائے گا۔
 اور ایسی صورت میں مالک حقیقت ادنیٰ اُس اراضی کو (اگر کچھ ہو) جسکی کاشت و درخت
 بتاریخ انکار کرتا ہو بطور اسامی ساقط ملکیت کے اپنے قبضہ میں رکھیں اور مالک
 اعلیٰ اُس قدر سالانہ حق مالکانہ سکودا اگر لگا جو تفاوت درمیان لگان معینہ ہو سکے
 اراضی کے اور اُس لگان کے ہو جو کہ وہ مالک حقیقت ادنیٰ کا در صورت ہونے ایسی
 اسامی کے جو مالک کی مرضی سے کاشت کرتی ہو مستوجب ادا کرنے کا ہوتا ہو سکودا اگر
 وہ حق مالکانہ اُس منافع کے حصہ کے حصہ سیکرہ سے کم یا حصہ سیکرہ سے زیادہ ہو
 جو کہ اُس کے واسطے حسب دفعہ ۵۳ قرار دیا۔

دفعہ ۵۶ اگر کسی محال میں ایسے اشخاص ہوں جو قابض حقیقت اس قسم کے ہوں
 کہ اُس کے قابض کو استحقاق بند و بست کا حاصل ہو تو عہدہ دار بند و بست ایسا
 انتظام کرے کہ اُن اشخاص کی حقیقت موجودہ یا اُس کے بدل مساوی کے قبضہ کا تحفظ
 اُن کے واسطے ہو جائے۔

یہ امر حسب مفضلہ ذیل ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵۷ یہ کہ مالکوں کی طرف سے اُن اشخاص کے ساتھ بابت اُن اراضیات کے
 جو کہ فی الواقع اُن کے قبضہ میں ہوں اب اُن محالات میں جینکا قبضہ مثل جائیداد غیر منقولہ
 مشترکہ کے ہوا اور جس حال میں کہ وہ حقوق یہ ہوں کہ اسامیوں سے کسی قدر روپیہ یا حصہ
 زراعت لیا جاتا ہو تو اُسکی بجائے محال کے کسی حصہ میں جسکا منافع عہدہ دار بند و
 بست کی رائے میں مساوی اُس روپیہ یا حصہ کے ہو حق ملکیت اُسکو دیا جائے اور یا ایسے
 کسی اور طور پر جس سے اشخاص متذکرہ منمن اول درجہ ہذا کو اُنکی حقوق موجب دیا
 بدل مساوی کا نتیجہ حاصل ہو جائے۔

دفعہ ۵۷ اگر اراضی افتادہ کسی حد و محال مشخص مالگزاری کے اندر داخل ہووے اور
کثیر المقدار ہو تو عہدہ دار بند و بست اسکا بند و بست مالک محال کے نام تامیعا و بند و بست
اور اگر مالک محال اسکا بند و بست اپنے نام کرانے سے انکار کرے تو عہدہ دار بند و بست
معدومی کر کے اسکا محال حد اٹحت تصرف گورنمنٹ قرار دے اور چوز مالگزاری اس ارضی
سے حاصل ہو اسپر فیصدی نہ پانچ روپیہ سے کم اور نہ دس روپیہ سے زیادہ مالکانہ مالک محال کا
روپیہ مالگزاری سرکار پر مقرر کر دے۔

دفعہ ۵۸ جو اراضی افتادہ کسی محال کی جزو نہ ہو اور نہ بند و بست سابق میں کسی محال کے
اندر داخل ہوئی ہو عہدہ دار بند و بست اسکو ملکیت سرکار قرار دے کہ ایک اشتہار میعاد
تین ماہ اس غرض سے مستہر کرے کہ اندر میعاد حکومتی ہو پیش کرے یہ اشتہار محکمہ مال اور تحصیل
میں جہاں اراضی مذکور واقع ہے آویزان ہوگا۔

دفعہ ۵۹ جو اشخاص کہ اس اراضی افتادہ پر دعویٰ رہوں انکو بموجب ایکٹ ۲۳ سلسلہ ۱۸۷۳ء
پیروی کرنی چاہئے۔

دفعہ ۶۰ اگر کوئی شخص دعویٰ رانی اراضی افتادہ کا نہو یا اسکی نسبت یہ تجویز ہو کہ
ملکیت سرکار ہے اور مالک محال متعلقہ یہ ثابت کر دے کہ اسکو وہ چرائی مولیشی یا اعراض
زراعت کے واسطے مستعمل کرتا رہا ہے تو عہدہ دار بند و بست اس اراضی میں سے اس
غرض کے واسطے حصہ قدر ضروری متصور ہو اس محال کے متعلق کر دے اور باقی کی حد بند
کر اگر ملکیت سرکار قرار دے۔

دفعہ ۶۱ اگر حسب احکام ایکٹ ۲۳ سلسلہ ۱۸۷۳ء دعویٰ رابت اس اراضی کے دائرہ میں شامل
کرے تو عہدہ دار بند و بست حسب دفعہ ۵۷ عمل کرے۔

حقوق کے کاغذات کی مثل

دفعہ ۶۲ عہدہ دار ہر محال کے واسطے ایک مثل مرتب کرے اور اس میں ایک فہرست
مراتب ذیل کی شامل ہونی چاہئے۔
الف تمام شتر کاوی۔

(ب) تمام دیگر اشخاص یعنی ذیل جزو اراضی محال قابل حقیقت اراضی مورد وثق قابل انتقال جو لگان پاتا ہو۔

(ج) تفصیل اسکی کہ ہر ایک کس نوع اور کس قدر حقیقت رکھتا ہے۔

(د) تمام اشخاص قابل ضمان اراضی معافی لگان یا معافی مالگزار می۔

دفعہ ۶۳ مسل میں تصریح مراتب ذیل بھی ہوگی۔ قابل ضمان اراضی بشرح لگان مقررہ از رو عطیہ یا معاہدہ۔ یا بشرط ادا کے خدمت یا اور پنج پر قابل ضمان ہوں۔ اسامیان محال کی ہر ایک کا نام اور ذات اور رقبہ انکی اراضی مقبوضہ۔ تمام شرائط قبضہ لکھنے چاہئیں۔

دفعہ ۶۴ سن بدست میں نام قابل ضمان کا لکھا جائیگا جو اشخاص بیدخل ہو وین انکو عہدہ دار بدست حکم دیا کہ عدالت مناسب میں رجوع کریں۔

دفعہ ۶۵ عہدہ دار بدست انتظام مراتب ذیل جو ہمیں برضا مندی شرکا کیا گیا ہو قلمبند کریگا

(الف) درباب تفصیل منافع کے۔ (ب) درباب تعیین حصہ مالگزاری شرکا، و ابواب و اخراجات

دیہی (ج) درباب تحصیل کاشتکاران سے جو منبر دار یا شرکا کریں (د) اقساط لگان اور

تاریخ انکی ادا کے کی (ه) تمام دیگر امور جنکا قلمبند کرنے کی حسب قواعد مرتبہ بموجب دفعہ

۲۵۷ کے اسکو ہدایت ہو۔

دفعہ ۶۶ تمام ابواب جو اسامیون پر بابت اراضی انکی کاشت کے لگائے جا وین ان میں

روپیہ مالگزار می اور مالکانہ حسب دفعہ ۶۵ یا دیگر ابواب جو حسب رواج گانوں کے جاتے ہوں اور

لوکل گورنمنٹ سے منظور ہوئے ہوں لگان میں شامل ہونگی اگر ابواب اس طرح قلمبند نہ ہوں

تو یہ عدالت دیوانی یا سررشتہ مال سے نہ لگائے جا وین گئے۔

نوٹل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ ابواب منظور شدہ کی تحصیل کی بابت شرائط جو مناسب درباب

صفائی یا پولیس یا اور غلہ متعلقہ دیہ یا بازار یا میلہ جنکی بابت وہ ابواب لگائے جاتے ہوں

مقرر کرتی رہی۔

دفعہ ۶۷ اگر عہدہ دار بدست کو معلوم ہو کہ کسی محال زیر بند بدست میں تراعیہ

امور مندرجہ دفعہ ۶۵ یا ۶۶ کے ہیں تو اسکو جائز ہے کہ بلا استغاثہ کسی کی تحقیقات

اور تجویز اسکی بموجب دستور درجہ موضع کے کر کے مسل مرتب کرے۔

دفعہ ۶۸۔ اسمیان متذکرہ دفعہ ۶۳ کی فہرست میں مراتب مفصلہ ذیل تحریر ہوئی ہے۔
الف، قسم کاشتکار۔ یا اسامی شرح معین ہے۔ یا اسامی دخیلکار۔ یا غیر حقدار دخیلکار۔
ب، لگان کہ جسے اسامی و زمیندار موسومت قبول کرے۔ ساج، اگر اسامی غیر حقدار دخیلکار
ہے تو مدت کاشت (د) ہر ایک شرط حقیقت مضبہ کی۔

دفعہ ۶۹۔ اگر اسامی کے اقسام میں تنازع ہو تو عہدہ دار بنید و بست بموجب دفعات ۷۰
۷۱ و ۷۲ قانون لگان مصدرہ مستلزم تصفیہ کرے۔

دفعہ ۷۰۔ سجات تنازع بابت لگان عہدہ دار بنید و بست حسب مندرجہ ایکٹ ہر مفصلہ
کرے گا جو بعد ازین مندرج ہے۔

دفعہ ۷۱۔ لگان اسمیان ساقط المملکت کافی روپیہ کم از کم اسمیوں کی شرح
سے مقرر ہو گا جو مالک کی مرضی سے اسی قسم اور اسی فائدہ کی اراضی اسی حلقہ یا
اسی تحصیل میں کاشت کرتی ہیں۔

دفعہ ۷۲۔ سجات درخواست اضافہ یا تخفیف لگان یا تنازعہ لگان مابین مالک
اور اسامی دخیلکار عہدہ دار بنید و بست حسب ذیل تصفیہ کرے گا مطابق تجویز صاحبان
بورڈ جو اسی قسم اور اسی فواید کے واسطے اسی حلقہ یا اسی تحصیل میں مقرر ہوا ہو یا
مطابق اسی قسم اور اسی فواید کی اراضی کے واسطے اسی حلقہ یا اسی تحصیل میں مقرر
دفعہ ۷۳۔ واسطے تبدیل اس لگان کے جو بذریعہ حبس ادا ہوتا ہو یا ایسی شرح سے ادا
ہوتا ہو جو کہ فصل کے ساتھ بدلتی ہے۔ زمیندار یا اسامی ساقط المملکت یا اسامی
دخیلکار عہدہ دار بنید و بست کو درخواست دے سکتی ہے۔

دفعہ ۷۴۔ انکا مفصلہ بموجب دفعات ۷۱ و ۷۲ کے عہدہ دار بنید و بست کرے گا۔
دفعہ ۷۵۔ درخواست از دیار یا تخفیف یا تبدیل لگان اگر کسی اسمیوں پر یا انکی طرف
مجموعاً ہو سکتی ہے اور مالک اسوجہ سے کہ اسامی بزمہ مدعیان یا مدعا علیہم غلطی سے
شامل ہوئی دسمس ہنوگی بشرطیکہ سب اسمیان ایک محال کی ہوں اور ہر قسم کے مقرر

میں اس وقت حکم صادر ہو گا جب عہدہ دار بند و بست کو معلوم ہو جاوے کہ تمام فریق کو موقع جلدی کا
مراصل تھا۔

دفعہ ۶ جو حکم ایسے مقدمے میں صادر ہو ا س میں تصریح ہر ایک اسامی کے لگان مجوزہ کی
ہونی چاہئے۔

دفعہ ۷ جو لگان حکم عہدہ دار بند و بست کے مقرر ہووے وہ تاریخ حکم کے بعد ماہ جولائی
کی یکم تاریخ سے یا جاویگا اور پھر دس برس تک ا س میں تخفیف یا عطا نہ ہوگا۔

دفعہ ۸ لوکل گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ سرکاری گزٹ امور مفصلہ ذیل
اختیار ہے (الف) احکام دفعہ ۷ کسی ضلع یا جزو ضلع سے جو زیر بند و بست نہ متعلق کرے
(ب) اعلان کریں کہ کن عہدہ داروں کو اختیار سماعت درخواستہائے مذکور کا ہے (ج)
کسی اشتہار کو جو حسب دفعہ ۷ پیشتر مستہر ہوا ہو غیر نافذ کرے۔

دفعہ ۹ درخواست مالکان اراضی واسطے ضبطی اراضی معافی لگان جو عطیات
نہوں عہدہ دار بند و بست کے سامنے گزرائی جاوین گی اور وہ اُن پر رعایت احکام
قانون نافذ الوقت حکم صادر کرے گا۔

دفعہ ۱۰ کوئی عبارت دفعہ ۹ صورت ۷ مفصلہ ذیل میں سے کسی سے متعلق نہو گی
(الف) جس حال میں کہ اراضی ایکٹ ۱۸۵۷ کے نفاذ سے پہلے حسب فیصلہ عدالت لگائی ہو
(ب) جس حال میں کہ نفاذ ایکٹ ۱۸۵۷ سے پہلے اراضی بلا لگائی عوض زرشن خریدی
گئی ہو اور اسکی ضبطی میں دفعہ ۲۸ ایکٹ ۱۸۵۷ یا ایکٹ ۱۸۵۷ کے ضمیمہ ۲ کو
پر ۱۳۰ عارض ہو۔

دفعہ ۱۱ اگر بموجب کسی دست آویز کے کوئی اراضی محاف کی گئی ہو اور دست آویز
میں یہ شرط ہو کہ اراضی ضبط نہ کی جائے گی وہ عطیہ یا میعاد بند و بست ضلع بمقابلہ محاف
کنندہ کے جائز ہوگا لیکن بعد اسکی وفات کے اس کے قائم مقاموں کے مقابلہ میں جائز نہ ہوگا
دفعہ ۱۲ قبضہ پچاس برس یا اس سے زیادہ ایک بطور معافی لگان اور اقل درجہ
معافیہ دار کی دو پشتیں گزر گئی ہو وہیں قابض کا حق ملکیت منظور ہوگا۔ کوئی عبارت

موت نہ ہوگا جو کسی عدالت دیوانی یا محکمہ مال میں دعویٰ کر کے حقیقت ثابت کرے۔

دفعہ ۹۹ اگر شخص جائیداد یا مال لایق ہووے تو جہ مندرجہ دفعہ ۹۸ سکا ولی پہنچا دیگا۔
دفعہ ۱۰۰ اگر کوئی شخص انتقال وقوع میں آنے سے تین ماہ تک اطلاع نہ پہنچاوے تو حسب
راے کلکٹر یا سسٹنٹ کلکٹر مستوجب جرمانہ ہوگا جو تہہ اور رسوم حسب دفعہ ۹۷ کے بلینچ گونہ سے زیادہ ہو۔
دفعہ ۱۰۱ اگر در اثنا تحقیقات حسب دفعہ ۹۸ قبضہ پر تراء ہو تو کلکٹر یا سسٹنٹ کلکٹر حسب احتیاط
فایق تصور کرے اسیکو قبضہ دلاوے مگر پابندی اس حکم کی واجب ہوگی جو من بعد عدالت
دیوانی سے صادر ہو۔

دفعہ ۱۰۲ اراضی کے تمام حقیقوں کے انتقالات بجز مندرجہ دفعہ ۹۷ حسب ہدایت صاحبان
بورڈ ٹائٹلوں اور پٹواری درج کاغذات کریں گے اور تمام تنازعات کی اطلاع کلکٹر ضلع
یا سسٹنٹ کلکٹر کو دیجاوے گی کہ وہ تحقیقات کر کے داخلہ کی ترسیم کراوے گا۔
دفعہ ۱۰۳ کلکٹر ضلع یا سسٹنٹ کلکٹر ان تمام اراضیات کی بابت جو اسے مالک زاری سے
یا کسی میعاد کے واسطے واگزار اشت ہو دین سالانہ تحقیقات کیا کریگا اگر شرط کا نقص عمل
میں آوے تو معرفت صاحبان کثرت پورڈ کو رپورٹ کریگا اگر میعاد منقض ہوگی تو یہاں کہ حالت فر
حین حیات معافدار مر گیا ہووے تو وہ اراضی پر جمع تشخیص کر کے رپورٹ واسطے منظوری کے
معرفت صاحب کثرت پورڈ کی خدمت میں پہنچے گا۔

دفعہ ۱۰۴ اراضی دریا برآمد کا بند و بست موجب قواعد مندرجہ دفعہ ۲۵۷ کیا جائیگا۔
دفعہ ۱۰۵ واسطے اغراض دفات ۱۰۳ اور ۱۰۴ کلکٹر ضلع اور سسٹنٹ کلکٹر کو اختیار
مہتمم بند و بست کے حاصل ہوں گے۔

دفعہ ۱۰۶ تمام کاغذات مرتبہ حسب ایکٹ ہذا کو اشخاص با د اے رسوم با عدم اداے
جو گورنمنٹ مقرر کرتی رہے معائنہ کریں گے۔
تبوارہ اور معمول محال

دفعہ ۱۰۷ تبوارہ دو قسم کا ہے مکمل یا غیر مکمل۔ تبوارہ مکمل سے مراد یہ ہے کہ ایک محال
دو یا کئی محال میں تقسیم ہو۔ تبوارہ غیر مکمل سے مراد ہے کہ کسی جاہلاد کی تقسیم دو یا کئی ایسی

جامدادین جو حسین ذمہ داری مالگزار می مشخصہ بلا اشتراک کل جامدادی کی ہوں۔

دفعہ ۸۔ جس شریک محال کا نام کاغذات مال میں داخل ہو یا جس شخص نے وگرمی عدالت دیوانی بابت حق ملکیت حاصل کی ہو مستحق ہے کہ اپنے حصہ کے ثبوت کاہ کامل کا دعویٰ کرے کوئی دویا زیادہ شرکا جیکے نام کاغذات میں درج ہوں دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ان کے حصہ دوسرے شرکا کے حصوں سے علیحدہ ہو کے بطور محال واحد ان کے قبضہ میں رہیں۔

دفعہ ۱۰۹۔ درخواست ثبوت رکمل کی تحریر میں کلکٹر ضلع یا اسٹنٹ کلکٹر مہتمم حصہ ضلع کے حصہ حسین محال واقع ہو گزرنی چاہئے۔ درخواست کے ساتھ نقل مصدقہ اس کاغذ کی حسین نام سکھ داخل ہو منسلک ہونی چاہئے (یعنی نقل کمپوت) اگر محال دویا کسی اصداغ میں واقع ہو تو درخواست ضلع میں ہو سکتی مگر ثبوت وہ کلکٹر کریگا جسکو صاحبان بورڈ اجازت دیں گے۔

دفعہ ۱۱۔ اگر محال ایک ضلع کے دویا کی حصوں میں ہو وے تو وہی اسٹنٹ کلکٹر ثبوت کریگا جسکو کلکٹر ضلع ہدایت کرے۔

دفعہ ۱۱۱۔ بروقت گزرنے درخواست ثبوت جو پورے موجودہ مرتبہ ایک اشتہار میجادی ۳۰ یوم یا ۶۰ یوم پہری کلکٹر می اور اس محال میں جسکا ثبوت ہے آویزان ہو گا اور ایک اطلاعہ محال کے تمام شرکا کے نام جاری ہو گا کہ بروز مندرجہ اشتہار جو اعتراض رکھتا ہو اسکو پیش کرے اگر اطلاعہ کسی وجہ سے جاری نہ ہو سکے تو اشتہار کافی ہو گا۔

دفعہ ۱۱۲۔ بعد گزرنے حذر دہی کے کسی کی طرف سے اگر کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر کی رائے میں ثبوت نامنظور کرنا مناسب ہو وے تو وجود لکھ کر نامنظور کرے گا۔

دفعہ ۱۱۳۔ اگر نزاع بابت حقیقت پیدا ہو اور اسکا فیصلہ کسی عدالت سے نہوا ہو تو کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر کو اختیار ہے کہ تا تصفیہ عدالت مجاز و درخواست نامنظور کرے یا جواز یا عدم جواز عذر کے تحقیقات کرے۔

صورت آخر الذکر میں کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر ایک روکار تفتیح کی کلکٹر اور حسب مناسبت دیوانی فیصلہ کرے یا نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد نشان کرے سبالت ثانی احکام باب ۶۔ صلا بطہ دیوانی کے مرعی ہونگا۔

اپنے حصہ علیحدہ حاصل کرنا ہوگا۔

دفعہ ۱۳۱ اگر سائل شوارہ اندر میعاد معینہ کے خرچہ فرنگی اپنا داخل نہ کرے تو مقدمہ خارج ہوگا اور اگر شوارہ کی کسی نویت میں کسی وجہ سے شوارہ موقوف نہیں مناسب معلوم ہو تو کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر اپنے حکم سے شوارہ کو موقوف رکھ کر کارروایاں مسترد کر دے گا۔

دفعہ ۱۳۱ اہر شوارہ کلکٹر ضلع کرپا اگر اسٹنٹ کلکٹر کرے تو واسطہ منظوری کے کلکٹر ضلع کے پاس کیفیت بھیجے گا اور کلکٹر ضلع وقت خاتمہ شوارہ ایک شہتہ اپنی کچہری اور ہر محال جدید میں منتہر کرے گا اور شوارہ اشتہار کی تاریخ کے بعد یکم جولائی سے نافذ ہوگا۔

دفعہ ۱۳۲ اپیل تمام منظوری شوارہ جو کلکٹر ضلع صادر کرے شوارہ کے نافذ ہونے کو تاریخ سے میعاد ایک سال صاحب کشر کے محکمہ میں ہوگا۔

دفعہ ۱۳۳ جب کہ مالگزار سی سرکار وقت شوارہ قریب یا غلطی سے تقسیم کی جائے تو لوگوں کو رنٹ کو جائز ہے کہ وقت ظاہر ہونے غلطی سے بارہ برس کے اندر تقسیم مالگزار سی صاحب کا حکم ملحوظ تھمنہ نکاسی ہر محال کے حکم دے۔

دفعہ ۱۳۴ شوارہ غیر مکمل بھی مطابق احکام دفعات مابین عمل میں آوے گا مگر ۱ سہ ماہی رمضان مذمی جلد شرکاء کی درکار ہے۔

دفعہ ۱۳۵ کوئی عدالت دیوانی شوارہ مکمل یا غیر مکمل کی نالاش یا درخواست سماعت نہ کرے گی۔

دفعہ ۱۳۶ اگر دو یا کسی محال مالگزار سرکار ابتداء جزو ایک ہی موضع کے ہو تو ان کے مالک مستحق ہیں کہ ان معاملات کو شامل کر کے بطور محال واحد ان پر قلعہ بنیں۔

دفعہ ۱۳۷ ایسے محال کے بشمول کی درخواستیں ریرو برو صاحب کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر کے گزرنی چاہئے۔

دفعہ ۱۳۸ اگر کوئی اس درخواست پر اعتراض نہ کرے تو کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر اس درخواست کو منظور کر کے اپنے ضلع کے دفتر مال میں عکس درآمد کر دے اور کیفیت مقدمہ کی کشر کے پاس بھیج دے۔

دفعہ ۱۳۹ احکام فصل ہذا محالات معافی مالگزار سی سے بھی متعلق ہو سکتے ہیں۔

قائم کہنا حد بندی کا

دفعہ ۴۰ | کلکٹر ضلع اور اسسٹنٹ کلکٹر اور ان کے عہدہ داران ماتحت کو اختیار ہے کہ ہر راضی کی سپائیش کریں اور محالات یا موضع یا کھیتوں کی حد بندی کر دیں۔

دفعہ ۴۱ | مالکان محالات یا موضع یا کھیتوں کو مناسب ہے کہ نشانات حد بندی اپنے حرف سے قائم رکھیں اور ان کی مرمت کرتے رہیں۔

دفعہ ۴۲ | اگر ثابت ہووے کہ کسی نے عدا نشان نشان مٹائے ہیں تو فی نشان جرمانہ دو جوہ روپیہ سے زیادہ ہو اور نشانات حد بندی کے پیر قائم کرنے کے خجج اور واسطے انعام مجب کے کافی ہوں۔

دفعہ ۴۳ | جب ثابت ہووے کہ نشانات حد بندی کسے مٹائے ہیں یا بے چرمانہ ہو وہ ادارے کے تو کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر ان نشانات کی مرمت مالکان سے یا مالکان محالات متصلہ سے جس سے مناسب جانے درست کر اوے گا۔

دفعہ ۴۴ | قبضہ کی بنا پر تمام تنازعات حدود فیصلہ ہوں گے اور کسی وقت مالکان کے نام اطلاع نامہ بغرض امور فیصلہ ذیل جاری کر اے۔ (الف) ان محالات یا موضع یا کھیتوں کے نشانات حدود بطور مناسب تعمیر کر دیں (ب) نشانات حد بندی کی مرمت کریں۔ اگر وہ تعمیل تاریخ اطلاع نامہ سے پندرہ دن کے اندر نہ کریں تو غلطی یا اسسٹنٹ کلکٹر ان نشانات کی مرمت کرے اور مالکان پر اس کا خرچہ مناسب عاید کرے۔

دفعہ ۴۵ | تمام رسوم اور جرمانہ اور خرچہ اور دیگر مبالغہ جیکے لئے جانے کا حسب فضلہ حکم ہو مثل باقی مالگزارسی وصول کیے جا دیں گے۔

فصل تحصیل مالگزارسی اضی

دفعہ ۴۶ | ہر محال کے مالک یا مالکان یا بلا سٹراکی اور بالا نفاد ذمہ دار ادائے مالگزارسی کا ذمہ

دفعہ ۴۷ | بورڈ کو جائز ہے کہ کوئل گورنمنٹ کی منظوری حاصل کر کے تاریخ ادائے قسط اور یہ کہ کسکو اور کس مقام اور کس فن پر ادائیگی وے مقرر کرتے رہیں گے جب تک اس قواحد مقرر ہوں مدو سطور سابقہ ادا ہوگی۔

دفعہ ۱۴۸ اگر روپیہ بروقت ادا نہ کیا جائے وہ باقی مالگزار سی منظور ہوگا اور جبکہ ذرا
باقی ہو اس باقیہ سے بابت بقایا مالگزار سی کچھ سود نہ لیا جائیگا۔

اگر بند و بست منبر دار کے ساتھ ہوا ہو تو منبر دار اور جملہ مالکان باقیدار منظور ہونگے
دفعہ ۱۴۹ حساب مصدقہ تحصیلدار واسطے تدار باقی اور نام باقیدار کے نہادت کا فی
دفعہ ۱۵۰ خط بط و وصول کرنے باقی مالگزار سی کے۔

الف، اجراء دستک بنام باقیدار اب، بذریعہ گرفتاری اور حراست باقیدار (ج)
بذریعہ قرضی اور نیلام مال منقولہ (د) بذریعہ قرضی حصہ یا پشی یا محال باقیدار
(ه) بذریعہ انتقال حصہ یا پشی بنام اس شریک کے جو باقی دار ہو (و) بذریعہ فسخ بند
پشی مذکور یا کل محال مذکور کے (ز) بذریعہ نیلام اس پشی یا کل محال کے (ح) بذریعہ
نیلام دوسرے مال غیر منقولہ باقیدار کے۔

دفعہ ۱۵۱ دستک تاسیخ واقع ہونے باقی یا روز آئندہ سے صادر کی جاوین گی
اجراء دستک اور اس کے خریج کا جو مثل باقی مالگزار سی وصول ہوگا اور یہ کہ کون دستک
جاری کیا کرے صاحبان بورڈ مقرر کریں گے۔

دفعہ ۱۵۲ باقیدار گرفتار ہو کے پندرہ دن تک حراست میں رکھا جا سکتا ہے اور
صاحبان بورڈ اعلان کریں گے کہ کون عہدہ دار یا قسم عہدہ داران اختیار گرفتاری عمل میں

دفعہ ۱۵۳ ملک شائع یا اشتہار ملک کو اختیار ہے کہ گوا باقیدار گرفتار ہو یا نہیں اسکا مال منقولہ
سجرات اور مویشی متعلقہ زراعت اور رسم پت اہل حرفہ کے اسکا اوزار و کمائی قی و نیلام کرے

دفعہ ۱۵۴ اس حالت باقی مالگزار سی ملک شائع کو اختیار ہے کہ حصہ یا پشی یا محال باقیدار کو
قرض کر کے اپنے اہتمام میں سکے یا کار بندہ مقرر کرے۔

دفعہ ۱۵۵ ملک شائع یا کار بندہ مقررہ پر اجازت ان تمام معاہدات کی واجب ہیں جو
قبائین قاضیان و سابق اور مالکان شمس یا ایسا میون کے ہوئے ہوں اور وہ اساتذہ
مقررہ کے انتظام کرنے اور تمام زر لگان اور منافع کے وصول کرنے کا محاز ہوگا تا وقتیکہ
باقی مالگزار سی وصول ہو جائے یا ملک شائع قرض و اجرت اشت نہ کرے۔

دفعہ ۵۶ تمام زر فاضل ایام قریبی بعد اداے مالگزاری و اخراجات جو باقی رہے وہ بقایا مالگزاری میں جمع ہوگا اور کوئی اراضی ایک ہی باقی کی بابت قریبی کی تاریخ کے بعد یکم جو باقی رہے پانچ برس سے زیادہ فرق نہ ہوگی اگر اس سے پہلے باقی ادا ہو جائے تو پہلے اگزاٹسٹ ہو جائے اور زر فاضل جو باقی رہے وہ مالک کو دیدیا جائے گا۔

دفعہ ۵۷ اس حالت باقی مالگزاری بابت کسی حصہ یا پتی محال کے اس حصہ یا پتی کا مالکان بیباق کے ساتھ مستاجر ہی بند و بست حسب منطوری بورڈ عمل میں آویگا مگر میعاد مستاجری پندرہ سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

دفعہ ۵۸ اس حالت پر نے باقی کے اگر تداویر متذکرہ بالا سے پر آمد دعا ہووے تو منطوری صاحبان بورڈ اس پتی یا محال کا بند و بست منسوخ ہو جائیگا مگر حکم دفعہ ۵۷ کا مستحق اس محال سے ہوگا جب تک ذکر ذیل میں ہے۔ الف، اراضی جو زیر قریبی حسب دفعہ ۵۴ کے ہو (ب) اراضی جو تحت اہتمام کورٹ آف وارڈس ہو۔

دفعہ ۵۹ جب کسی اراضی کا بند و بست منسوخ ہو جائے تب منطوری اور شریط مجوزہ صاحبان بورڈ صاحب کلکٹر خود اس کا اہتمام لے یا کسی کارندہ کے سپرد کرے یا محال کو کسی مستاجر کے سپرد کرے مگر میعاد اہتمام پندرہ سال سے زیادہ نہ ہوگی اور کل عبادات اور اشخاص کے جب تک پہلے قبضہ تھا شکست ہو جائے گا اور وہ معاہدہ ہی شکست ہوئے گا جو ان اشخاص نے اور دن کے ساتھ کئے ہووین۔

دفعہ ۶۰ اس حالت قریبی تحصیل حسب دفعہ ۵۴ یا منسوخ بند و بست حسب دفعہ ۵۸ استثناء آجماں میں مشتمل ہوگا۔

دفعہ ۶۱ بعد ازاں بے اشتہار اگر کوئی شخص لگان یا ادفعہ کار و پیہ بند و بست نکاسی سابق کو دیکھتا تو وہ حساب میں مجبور ہوگا۔

دفعہ ۶۲ جس شخص نے معمولی وقت اداے لگان سے پہلے باقیدار کو کچھ دیر دیا ہوگا یا خان منطوری صاحب کلکٹر ضلع یا حاکم صاحب کلکٹر نے قبضہ اراضی باقیدار دیا ہو محسوب نہ ہوگا دفعہ ۶۳ محال مستاجر ہی پر دیا جائے غلب باقی مالگزاری اس محال کے مستاجر اور

۱۔ نیکے ضامن سے مثل باقیات مالگزارسی وصول کچا دے گی۔

دفعہ ۱۶۴۔ جب بند و بست کسی حصہ محال کا حسب دفعہ ۵۸ منسوخ ہو دے تو ذمہ دار
مشرکہ شرکا بابت مالگزارسی اس حصہ محال کے جو بعد از آن واجب الادا ہوتا وقت بند
جدید حسب دفعہ ۱۶۵ ملتوی رہے گی۔

دفعہ ۱۶۵۔ بعد انقصاء سے میعاد نسخ بند و بست کلکٹر ضلع شخص متحق کو واسطے لینے بند
کے تا میعاد باقی ماندہ بند و بست ضلع کے کہے گا اگر وہ قبول نہ کرے تو صاحب کلکٹر بورڈ کی
منطوری حاصل کر کے اراضی کو مستاجر ہی پر دے یا اہتمام خاص میں رکھے۔

دفعہ ۱۶۶۔ اگر سبالت پر نے باقی کے تذابیر متذکرہ صدر کمانی ہوں تو منطوری بورڈ
محال نیلام ہوگا باستثناء مفضلہ ذیل۔ (الف) بابت باقی ایام کورٹ آف وارڈز

(ب) بابت باقی ایام قرق تحصیل (ج) بابت ایام مستاجر ہی یا خاص تحصیل۔

دفعہ ۱۶۷۔ سبالت نیلام اراضی تمام عطیات یا معاہدات جو کسی اور شخص نے کئے
ہوں مقابلہ مشتری کے منسوخ ہوں گے باستثناء مفضلہ ذیل (الف) اضلاع یا جزو اضلاع

بند و بست استمراری میں جو پتہ رجسٹری شدہ میعاد ۲۰ سال کے نیکی پتے سے دئے گئے ہوں

(ب) تمام اضلاع میں جو پتہ سبالت بلا فریب واجبی لگان پر واسطے میعاد معین یا دوام کو

مکانات سکونت یا کارخانوں کی تعمیر کی عرض سے یا کان یا باغات یا تالاب یا نہر یا مچھ

یا مقابر کے واسطے کسی کے قبضہ میں ہوں۔

دفعہ ۱۶۸۔ اگر زر باقی کسی تذابیر مذکورہ صدر سے وصول ہوا اور یا پتہ ارا مالک کسی اور

محال یا کسی حصہ محال کا یا کسی اور عابد اد غیر منقولہ کا ہو تو صاحب کلکٹر ضلع کو حاکم ہے

کہ اس محال یا عابد اد غیر منقولہ کی نسبت اس طرح عمل میں لاوے کہ گویا اسی محال

سے مالگزارسی واجب الوصول تھی ایسی حالت میں عواہر حقیقت باقیدار کے اور کسی

حقیقت سے واسطہ نہ ہوگا اور نہ کوئی معاہدہ جو باقیدار نے نیک پتے سے کسی کے ساتھ

کیا ہوتا جائز ہوگا۔

دفعہ ۱۶۹۔ جب عا جان بورڈ ہونا نیلام کسی بلا رضی کا منظور کریں تب اشتہار

نیلام ضلع کی دیسی زبان میں باندراج وقت اور مقام نیلام اور راجب کہ اراضی مشتمل نیلام ایک محال یا جزو محال مالکزار سرکار ہو) باندراج زر مالکزاری جو اسپر تحصیل مع دیگر مراتب جو سرکاری ہو دین جاری ہوگا۔

دفعہ ۱۷۔ جب اراضی بعت بقایا مالکزار می نیلام کیجاوے تب اشتہار میں اعلان کیا جائیگا کہ اراضی میں کسی طرح کے معاہدے یا ذمہ داری باقی نہ رہے گی بجز مستاجر می یا پتہ جات مندرجہ دفعہ ۱۶۔ اشتہار مذکور اس تحصیل میں جو صدر مقام اس موضع کا ہووے اور نیز اس موضع میں جہان کی وہ زمین ہو لگایا جائیگا۔

دفعہ ۱۸۔ ایک اشتہار کچھری کلکتری ضلع میں آویزان ہوگا اور ایک نقل باقیہ جاری کیجاوے۔ دفعہ ۱۹۔ نیلام معرفت صاحب کلکتر یا معرفت اسٹنٹ کلکتر کے ہوگا جسکو صاحب کلکتر متعین کیا ہو۔ ایسا نیلام روز تعطیل نہوگا اور نہ اسوقت تک ہوگا کہ مشتمل ہر اشتہار تک نہ۔ دن گزر جائوین کلکتر ضلع کو اختیار ہے کہ اسی نیلام کو ملتوی کرے اور اطلاع اسکی کمنٹرو کرے۔ دفعہ ۲۰۔ اگر باقیدار تاریخ معینہ نیلام سے پہلے کسی قسمدہیہ باقی کا داخل کردے تو نیلام ملتوی ہو جائے گا۔

دفعہ ۲۱۔ خریدار نیلام منصد می فوراً وقت خرید نیلام داخل کریگا ورنہ فوراً نیلام

دفعہ ۲۲۔ بقیہ زمینت تاریخ نیلام سے ۵ اردن میں داخل ہوگا بشرطیکہ دن آخر میں داخل نہو ورنہ افشاح کچھری پر روپیہ داخل ہوگا۔ اگر میعاد معینہ پر روپیہ داخل نہوے تو زرائع بعد وضع اخراجات نیلام کے ضبط ہوگا اور کوئی حق خریدار نادہند کا باقی نہ رہے گا۔

دفعہ ۲۳۔ اگر نیلام ثانی میں قیمت کم آوے تو روپیہ کمی نیلام کا مشتری نادہند سے ہووے تو احد مندرجہ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلقہ ڈگری ایصال زر ڈگری وصول کیا جاوے گا۔

دفعہ ۲۴۔ نیلام ثانی بعد اجلاے اشتہار جدید کے اس قواعد سے ہوگا جو پہلے نیلام کے واسطے مقرر ہیں۔

دفعہ ۲۵۔ ہر نیلام کی اطلاع صاحب کمنٹرو دیجاوے گی۔ دفعہ ۲۶۔ تاریخ نیلام سے ۵ اردن کے اندر درخواست فسخ نیلام محضو صاحب کمنٹر کے

گزر سکتی ہے جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو وے کہ سائل کا کسی بیٹھا بطلی یا غلطی سے نقصان ہو انیلام منسوخ نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۸۰ اگر درخواست مندرکہ بالا بعد گزرنے مسجود ہر دن کے نکی جائے یا درخواست گزرنے کا منظور ہو جائے تو کٹہر قسمتی نیلام کو بحال کرے گا اور بحالت منظوری عذر نیلام کو منسوخ کرے گا اور حکم صاحب کٹہر قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۸۱ اگر ایسے درخواست مسجود معینہ دفعہ ۹۷ میں نہ گزرے تو تمام دعویٰ بر بنار بیٹھا بطلی یا غلطی نیلام بمقابلہ سرکار لایق سماعت کے ہوں گی مگر امتناع نالاش دیوانی کی واسطے منسوخ نیلام کے جو بنار فریب پر ہوتی ہے نہیں ہے۔

دفعہ ۱۸۲ بحالت منسوخ نیلام مشتری نیلام زرٹمن مع سود یا بلا سود جب صاحب کٹہر تجویز کریں و ایسی پاوے گا۔

دفعہ ۱۸۳ اگر نیلام بحال رکھا جاوے تو کلکٹر مشتری نیلام کو قبضہ دلاوے گا اور ایک سار یعنی سند نیلام دیگا اس سند میں اگر بحال بابت باقیات مالک زاری اپنے کے نیلام ہو تو لکھا جائیگا کہ وہ اراضی تمام مطالبہ جات سے جو علاوہ ان مستاجر می اور پٹوں کے جنگا ذکر دفعہ ۶۷ میں ہو ہے متبر ہے اور ایسی سند کے واسطے کاغذ انتظام یا رجسٹری کی ضرورت نہیں ہے۔

دفعہ ۱۸۴ ساری فیکٹ میں تمام خریدار واقعی کا لکھا جائے گا اگر عدالت دیوانی یا مال میں نالاش اس قسم کی ہو وے کہ نیلام اور شخص کے واسطے حربا نام مندرج ساری فیکٹ نہیں ہے لیا گیا ہے تو وہ دعویٰ مع خرچہ خارج کیا جاوے گا۔

دفعہ ۱۸۵ جب نیلام اراضی کا بحال کیا جائے تو قیمت نیلام سے کل روپیہ مالک زاری کا جو وقت بحالی نیلام تک باقی ہو وے لیا جائیگا اور زر فاضل مالک یا مالکان کو جب کسی ہوں بمقدار انکی حصہ کے دیا جاوے گا۔

دفعہ ۱۸۶ ایسا زر فاضل بغیر حکم دیوانی کسی محل مالک کو قرض میں لیا جائیگا اور زر زاری میں دفعہ ۱۸۷ خریدار اراضی تاریخ منظوری نیلام سے ذمہ دار دے مالک زاری سرکار ہوگا۔

دفعہ ۱۸۸ جب نیلام شخص غیر کے تمام ختم ہو وے تو وہ اراضی پتی محال کی ہو تو کوئی

شریک مندرجہ رجز کہ خود بقید اس اراضی کا ہو دے دعویٰ شفعہ کا کر سکیں اور اراضی کو
مگر حرمی بولی پر اپنے نام لے سکتا ہے بشرطیکہ بروزنیلام تائید ہونے دفتر کے کل شرائط نیلام
ادا کرے۔

دفعہ ۸۹ حسب فصل ہذا کسی شخص کی حقیت دایرنیلام ہو تو حیدر آباد دروپیہ مالک
کی وہ اپنے ذمہ واجباً بناتا ہو کل ادا کر کے عدالت دیوانی میں بابت اس روپیہ کے جو زیادہ
دیا ہے بمقابلہ سرکار نالاش کرے اور باوجود حکم دفعہ ۸۴ کے مدعی شہادت میں نقد ادائیگی
کر سکتا ہے جو کہ اپنے ذمہ یا قتنی بیان کرے۔

دفعہ ۹۰ ہر محال یا حصہ محال کا فرق یا انتقال یا خاص تحصیل کیا جائے یا مستاجر
پر دیا جائے یا نیلام پر چرہ لایا جائے اسکا ایسا مالک جو اراضی سیرینی جو تین رکھتا ہو
اس اراضی سیریکا اسامی ساقط الملکیت لکھا جائیگا اور جو لگان اسکو دینا چاہے کلٹر
یا آشت کلٹر مقرر کر دیگا۔

دفعہ ۹۱ اگر میعاد بند و سبت قبل علیین آنے بند و سبت جدید کے ختم ہو جائے تو تادم ہونے
بند و سبت جدید کل عمل درآمد بند و سبت گزشتہ بحال رہیں گے۔

دفعہ ۹۲ احکام ایکٹ ہذا جو درباب وصول باقیات مالگزارسی میں تمام باقیات
اراضی اور اس قسم کی باقیات سے جو بطور باقی مالگزارسی وصول ہوتی ہیں اور ہر وقت
عمل درآمد ہونے ایکٹ ہذا کے یا قتنی ہوں متعلق ہوں گی۔

فصلی کورٹ آف وارڈس

دفعہ ۹۳ اصحابان بورڈ واسطی انتہام اشخاص مفصلہ ذیل کے اختیارات کورٹ آف وارڈس
مابین جاہک ادا مالکان محال یا جزو محال جو اپنی اراضی انتظام میں نالین ہوں۔ بابت اس
جاہک ادائیگی جو حکم عدالت دیوانی بذریعہ انتہام کلٹر ضلع کے کی جاوے۔

دفعہ ۹۴ تفصیل مالکان نالاین الف جو رات جنگلوں کل گورنمنٹ نے نالاین تصویر کیا
اب، نابالغ۔ (ج) منجھوٹ العقل ہوں (د) مجنون ہوں (ه) جو اشخاص بوجہ سقم جسمانی
یا ضعف کے انتظام اپنے محالات کے کر سکتے ہوں (و) ایسے اشخاص جن پر حرم غیر قابل

خاصیت ثابت ہو اور لوکل گورنمنٹ نے وجہ دیگر داری یا بد چلنی کے انکو لایق اہتمام محلات تصور کیا ہو وے وہ اشخاص جو خود بوجہ نالایقی گورنمنٹ سے درخواست کریں اور گورنمنٹ نے نالایق تصور کیا ہو۔

دفعہ ۹۵ اکورٹ آف وارڈس کو جائز ہے کہ اپنی تجویز سے کسی مالک نالایق کا اہتمام سچہ ذمہ لے یا اہتمام لینے سے دستکش ہو وے یا کیس وقت اپنے اہتمام سے چھوڑ دے بشرطیکہ ایسے حاکم کے حکم سے زیر اہتمام ہو کہ وقت چھوڑنے کے ضرورت اسکی منظوری کی ہو وے

دفعہ ۹۶ اکھتر ضلع کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً تحقیقات کر کے کیفیت کورٹ آف وارڈس کو پہنچا رہے کہ کون اشخاص نالایق ہیں اور کورٹ آف وارڈس بروقت وصول کیفیت کے حکم مناسب صادر کرے۔

دفعہ ۹۷ اکورٹ آف وارڈس کو ممانعت نہیں ہے کہ بلا کیفیت ٹکڑے کوئی حکم صادر کرے

دفعہ ۹۸ اگر کوئی ملک کورٹ آف وارڈس کے اس استحقاق پر اعتراض کرے تو کیفیت کو لوکل گورنمنٹ میں جائے گی اور اسکا حکم قطعی ہوگا۔

دفعہ ۹۹ اکورٹ آف وارڈس کو حسب ذیل اختیار ہے۔ سربراہ کار تقرر کرنا واسطے جائیداد نالایق کے ولی مقرر کرنا واسطے مالک نابالغ یا محبوظ العقل یا مجنون کے ایسے سربراہ کار اور ولی کو موقوف کرے۔ مالکان اراضی کو اختیار ہے کہ اپنے وارثوں کے واسطے سجات ہونے نالایق کے بذریعہ وصیت نامہ مصدقہ و ملکہ قانون وراثت مصدقہ شائع ولی مقرر کرنا مگر منظوری کورٹ آف وارڈس کی واسطے تقرر ایسے ولی کے ضروری ہے

دفعہ ۱۰۰ کورٹ آف وارڈس یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ تمام نابالغ حدیں ذکر و مسمیٰ تعلیم کے کہان رہا کریں۔

دفعہ ۱۰۱ سربراہ کار کو اختیار ہے کہ اراضی مفوضہ اپنی کالگان اور تمام مبالغ و حسب مالک نالایق وصول کرنے اور انکی رسید دے اور اراضی کے پٹہ اور پتہ جات مستاجر کو عطا کرے جبکہ مینا دیانچ برس سے زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۱۰۲ سربراہ کار کو لازم ہے کہ اہتمام دیانت داری اور تندہی اور عقل سے واسطے

واسطے قائمہ مالک کے کرے۔

دفعہ ۳۰۔ کورٹ آف وارڈس کو اختیار ہوگا کہ ایسے پٹہ یا پٹہ جات مستاجری
اُس کل یا جزو جائداد کے واسطے عطا کرے اور اُس جائداد کے جزو کو رہن بیع
جسکی ضرورت واسطے قائمہ مالک کے ہوجمل میں لاوے۔
دفعہ ۳۱۔ کورٹ آف وارڈس کو جائز ہے کہ تمام اختیارات جو اُسکو مفوض
ہیں معرفت کلکٹر ان ضلع کے جہاں جائداد واقع ہو عمل میں لائے۔
دفعہ ۳۲۔ تمام ماسکان نالایق کے ولیوں کے نام سے یا بنام ولی کے نامش ہو
سے مگر کوئی ولی بلا منظوری کورٹ آف وارڈس کے نامش یا پیروی نہ کرے گا۔
دفعہ ۳۳۔ سربراہکار کو امور مفصلہ ذیل لازم ہیں (الف) داخل کرنا ضمانت
کافی کا جو کورٹ آف وارڈس کے نزدیک مناسب ہو (ب) اپنے حساب اوقاف
اور نمونہ معینہ کورٹ آف وارڈس میں داخل کیا کرے (ج) جواز روے حساب
باقی اُسکے ذمہ ہوا اُسکو ادا کرے (د) جسقدر صرف پڑے کورٹ آف وارڈس نے
منطور کیا ہو وہ اُسکی منظوری طلب کرے (ه) سربراہکار وظیفہ ہی پاوے گا
جو کورٹ آف وارڈس تقرر کرے (و) جو اُسکی غفلت سے نقصان عاید ہوا ہو اُسکا
ذمہ دار ہوگا۔

فصل ۷

ضابطہ محکمہ جات مال کا۔

دفعہ ۳۴۔ کشتہ قسمت کو اختیار ہے کہ اپنی کچہری اپنی قسمت کے کسی مقام پر
جہاں مناسب جانے کرے کلکٹر ضلع یا اسسٹنٹ کلکٹر (خواہ ہتتم حصہ ضلع ہو یا نہ ہو)
عہدہ دار بند و بست یا اسسٹنٹ اسیکسب اختیار رکھتے ہیں کہ اپنے ضلع کے کسی
مقام پر کچہری کریں۔ تحصیلدار کو اپنی تحصیل کے حدود کے اندر ایسا ہی اختیار
دفعہ ۳۵۔ ہر عہدہ دار متذکرہ دفعہ ۳۴ کو اختیار ہے کہ جن شخص کی حاضری
بغرض تحقیقات یا انفصال مقدمہ کے ضروری سمجھے اُسکے نام میں جاری کرے

جسکے نام میں جاری ہو وہ حسب الحکم اُس عہدہ دار کے احوالات یا محتویات حسب
وہ حکم دے حاضر ہوں اور راست راست جو اُسے پوچھا جائے بیان کریں اور
جو دست آویز مطلوب ہو پیش کریں۔

دفعہ ۲۰۵ ہر سن تحریری ڈویژن میں ہوا کرے مرن بہرہ دستخط حاکم جاری
کنندہ کے اور اجراء اسکا اسطرح ہوگا کہ ایک نقل اُس شخص کو دیجاوے جسکے نام میں
ہو یا اُسکے مسکن پر چنان کر دیجاوے۔

دفعہ ۲۱۰ اگر اسکا مسکن معمولی دوسرے ضلع میں ہووے تو میں بذریعہ ذاک
اُس ضلع کے کلکٹر کے پاس بھیج دیا جائے تاکہ وہ حسب مندرجہ صدر عمل کرے۔
دفعہ ۲۱۱ ہر اطلاع نامہ کہ حسب ایکٹ بذاماد کر کیا جائے اُسکا اجراء اسطرح
ہوگا کہ اُسکی ایک نقل اُس شخص کو یا اگر وہ مالک اراضی ہو تو اُسکے کارندہ کے
حوالہ کی جائے اُس اراضی میں جہاں کے واسطے ہو منظر عام میں اور ان کی جا
کوئی اطلاع نامہ کسی غلطی کے سبب باطل نہ کیا جائے گا بجز اسکے کہ جب انصاف
میں خلل ہووے۔

دفعہ ۲۱۲ کسی نالاش میں جو عہدہ دار مندرجہ دفعہ ۱۰ کے سامنے ہو کوئی گواہان
کو طلب کرانا چاہے تو عہدہ دار مذکور حسب ضابطہ معینہ دفعہ ۱۵۱ مجموعہ ضابطہ
دیوانی کے کارندہ ہو۔

دفعہ ۲۱۳ جب کوئی فریق مقدمہ تاریخ معینہ پر حاضر نہ آوے تو حکم اخراج مقدمہ
بعلت عدم پرومی یا یکطرفہ جیسی صورت ہو مقرر کیا جائے گا۔
دفعہ ۲۱۴ حکم یکطرفہ یا بعلت عدم پرومی کا اپیل نہ ہوگا لیکن اگر مدعی ہو تو
تاریخ فیصلہ سے اور اگر مدعا علیہ ہو تو تاریخ اجراء فیصلہ سے ادا کیا جائے اس سے پہلے حکم
حاکم مجوز مقدمہ بعد مقبول تحقیقات جدیدہ اسکتا ہے حاکم کو اختیار ہے کہ حکم کو مقتضائے
انصاف بدل دے یا منسوخ کرے مگر ایسی حالت میں فریق ثانی جو کوئی ہو اسکی ہوا
عدالت میں ضرور ہے۔

دفعہ ۲۱۵ تمام مقدمات منجملہ دفعات ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹
میں کل شہادت حاکم مجوز ضلع کی عام زبان میں ضبط تحریر میں لاوے گا یا اس کے روئے
لکھی جائیں گی اور اس کا خلاصہ حاکم مجوز اپنے ہاتھ سے قلمبند کر کے شامل کرے گا
۔ اگر عہدہ دار مجوز یا دوست کے لکھنے سے منع ہو تو وجہ معذوری کی لکھے گا۔
۲۔ عام زبان ضلع کی لوکل گورنمنٹ قرار دے گی۔

دفعہ ۲۱۶ جب شہادت انگریزی زبان میں ادا کی جاوے تو حاکم مجوز اسی زبان میں
اپنے ہاتھ سے قلمبند کرے اور ترجمہ اس کا ضلع کی زبان میں ترجمہ ہو کر شامل ہوگا
دفعہ ۲۱۷ بخر مقدمات متذکرہ دفعہ ۲۱۵ اور تمام مقدمات میں عہدہ دار مجوز
شہادت پوری قلمبند کرادے یا جس وقت کہ ہر گواہ کا اظہار لیا جاتا ہو مضمون
شہادت کی یادداشت اپنی زبان میں لکھ لے یا دوست مذکور عہدہ دار اپنے ہاتھ
سے قلمبند کر کے اس پر اپنے دستخط کر کے شامل کرے گا۔

دفعہ ۲۱۸ تمام فیصلہ جات مقدمہ عہدہ دار مجوز اپنے ہاتھ سے قلمبند کرے گا اور
سرا جلاس فریقین مقدمہ یا ان کے مختار کاران کو سنا دے گا۔
دفعہ ۲۱۹ دفعات من ابتدا ۲۱۲ لغایت ۲۱۸ محکمہ جات مالی کی کارروائی
متعلق کارروائی عدالت کے ہوں گی

تہا نشون کو مقدمہ سپرد کیا جانا

دفعہ ۲۲ طریقہ تفویض مقدمات تنازعہ کا نشان کو حسب ذیل ہوگا۔

۱۔ رضامندی فریقین مقدمہ جا کمال فیصلہ ذیل۔ بلا رضامندی فریقین جا کمال تفصیل
تفویض کا نشان کرینگے
۲۔ تنازع کو تفویض کا نشان کر سکتے ہیں
۳۔ کشن کلکٹر اسٹنٹ کلکٹر بدخبر اول۔ مہتمم بدولت۔ اسٹنٹ مہتمم بدولت
۴۔ مہتمم بدولت تحصیلداران جنگو اختیارات
۵۔ مصرحہ دفعات من ابتدا لے
۶۔ لغات ۱۴۴ منقوض ہوں

دفعہ ۲۲۱ وقت تفویض مقدمہ ثالثی کے عہدہ دار مذکور خاص امور متنزعہ فیہ لکھے گا اور وہ میعاد لکھ دے گا جس میں فیصلہ ہونا چاہئے وقتاً فوقتاً اس میعاد کو زیادہ کرتا رہے گا۔

دفعہ ۲۲۲ تعدا و ثلثان مقبولہ فریقین مساوی ہوگی یعنی ایک ایک یا دو دو اور تیسرا یا پانچوان سرخ ہوگا جسکو عہدہ دار مقرر کرے گا اور جب عہدہ دار بندہ بلا رضامندی فریقین ثلثان کو مقرر کرے تب وہ تین یا پانچ خود نامزد کرے گا۔
دفعہ ۲۲۳ بحالت عذر معقول عہدہ دار کسی شخص کو ثالثی سے معاف کر سکتا ہے جسکا وہ ثالث ہوا اسکو حکم دوسرے ثالث مقرر کرنے کا دے۔

دفعہ ۲۲۴ اگر کوئی ثالث فوت ہو یا ثالثی سے انکار کرے یا لایق ثالثی کے نہ ہو تو جس شخص کا وہ ثالث ہے وہ دوسرا ثالث نامزد کرے گا۔

دفعہ ۲۲۵ اگر کسی صورت مندرجہ دفعہ ۲۲۳ یا ۲۲۴ کوئی شخص ایک ہفتہ تک ثالث مقرر نہ کرے تو عہدہ دار سپرد کنندہ مقدمہ کسی شخص کو ثالثی کے واسطے مقرر کر دے ثالثوں کو لازم ہے کہ جس فیصلہ کے لئے مقرر ہوں اسکو فیصلہ کریں اور فریقین کو فیصلہ ثالثان کی اطاعت اور تعمیل کرنی ہوگی۔

دفعہ ۲۲۶ اگر ثالثان چاہیں کہ فریقین یا کوئی گواہ انکے روبرو حاضر ہو تو حسب درخواست ثالثان عہدہ دار مذکورہ صدر مطلوب گجان کے نام سمن جاری کرے گا اور تمام مطلوب گجان کو لازم ہے کہ اصالتاً یا تمہارناً یعنی جس طور ثالثان کو مطلوب ہو حاضر ہو کر جال مقدمہ کار است راست بیان کریں اور درست اور غیر مطلوب پیش کریں۔

دفعہ ۲۲۷ فیصلہ ثالثوں کے ماتہ کا لکھا ہو اور وہ عہدہ دار سپرد کنندہ کے روبرو پیش کریں اور عہدہ دار مذکور متخاصمین کے نام اطلاع نامہ واسطے حاضری اور سن لینے قبضہ کے جاری کرے گا۔

دفعہ ۲۲۸ عہدہ دار سپرد کنندہ فیصلہ واسطے عود ثانی کے ثالثوں کو بحالت

منور بنائے مندرجہ ذیل واپس کر سکتے (الف) اگر کوئی امر متنازعہ فیہ فیصلہ سے باقی رہ جائے یا
کوئی امر خلاف متنازعہ فیہ کے فیصلہ کیا جائے (ب) اگر فیصلہ ایسا مہمل ہو کہ اسکی تعمیل نہ ہو سکے۔
(ج) اگر فیصلہ میں باہمی النظر کوئی اعتراض قانونی پایا جاتا ہو۔

دفعہ ۲۲۹ کوئی فیصلہ ثالثی قابل منسوخ نہ ہوگا مگر مسخالت میں کہ جب ثالثوں یا کسی
کی نسبت بد اعمالی ثابت ہو درخواست تیسخ فیصلہ تاریخ سنائے جانے فیصلہ سے مباد دس روز
گزرنی چاہئے۔۔

دفعہ ۱۳۰ اگر فیصلہ میں کسی طرح کا نقص نہ ہو تو فیصلہ کثرت رائے کا منظور ہوگا اور عہدہ دار
مکورد اتحاد و رویہ کی مقرر کردہ جو ثالثی کے اخراجات کے واسطے مناسب اور یہ حکم دے کہ اگر
تعداد کو کون شخص اور کسکو اور کس طور پر ادا کرے۔

دفعہ ۲۳۱ ایسے فیصلہ کا اپیل نہ ہوگا اور فوراً تعمیل کرادی جائے گی عدالت دیوانی
ثالث تیسخ ایسے فیصلہ یا ثالث بنام ثالثان سے کی مجاز نہیں ہے۔

تعمیل فیصلہ کی

دفعہ ۲۳۲ عہدہ دار متذکرہ دفعہ ۲۰ مجاز ہے کہ تمام فیصلے جو اسنے یا عدالت اپیل سے
صاف کئے ہوں اور اسمین اتحاد و زرقند و حسب الوصول ہو یا خیر یا ہرجہ دلا یا گیا ہو
شل یا مالگزاری یا لگان کے وصول کرے۔

دفعہ ۲۳۳ جن مقدمات میں کہ قبضہ جائیداد وغیرہ منقولہ کا دلالت ہے یا کیا گیا ہو یا نہیں
اور قواعد دلا یا جاوے جو عدالت نے دیوانی اپنی ذکر یونیکے اجراء میں عمل میں لاتے ہوں

حکومت کے اختیارات

دفعہ ۲۳۴ حکومت کو اختیار ہے کہ اسٹنٹ کلکٹر ان کے اختیارات عمل میں لادین۔

دفعہ ۲۳۵ اسٹنٹ کلکٹر کو اختیار مفصلہ ذیلی حاصل ہے۔ ۱۔ سپرد کرنا مقدمات کا
تحقیقات یا فیصلہ اپنے عہدہ دار ماتحت کو حسب دفعہ ۲۱۸ (۲) انہما متنازعہ مقدمات کا ماتحت

اور دوسرے ماتحت کو سپرد کرنا (۳) مقرر کرنا پٹیواریوں کا حسب دفعہ ۲۶۰ (۴) مقرر کرنا
پٹیواریوں کا حسب دفعہ ۲۶۰ (۵) ایسا حسب دفعہ ۲۶۰ (۶) حکم دینا داخل خارج کا حسب دفعہ

۹۴ و ۹۵ (۴) وصول کرنا رسوم کا حسب دفعہ ۱۱۹۶ (۱) تحقیقات کرنا مقدمات میں حسب دفعہ ۹۸
 (۹) وصول کرنا جرمانہ کا حسب دفعہ ۱۰۰ (۱۰) تحقیقات کرنا حسب دفعہ ۱۰۱ (۱۱) حسب دفعہ ۱۰۲
 (۱۲) حسب دفعہ ۱۰۳ (۱۳) حسب دفعہ ۱۰۴ (۱۴) حسب دفعہ ۱۰۵ (۱۵) حسب دفعہ ۱۰۶ (۱۶) حسب دفعہ ۱۰۷
 حسب دفعہ ۱۱۲ (۱۷) حسب دفعہ ۱۱۳ (۱۸) حسب دفعہ ۱۱۴ (۱۹) تہوار کرنا حسب دفعہ ۱۰۰
 لغایت دفعات ۱۳۹ (۲۰) حسب دفعہ ۱۲۲ (۲۱) حسب دفعہ ۱۲۵ (۲۲) حسب دفعہ ۱۲۶
 (۲۳) حسب دفعہ ۱۲۸ (۲۴) حسب دفعہ ۱۲۹ (۲۵) حسب دفعہ ۱۳۰ (۲۶) حسب دفعہ ۱۳۱
 (۲۷) حسب دفعہ ۱۴۲ (۲۸) حسب دفعہ ۱۴۳ (۲۹) حسب دفعہ ۱۵۳ (۳۰) جو محال
 حسب احکام ایکٹ ہذا فرق یا منتقل کئے گئے ہوں یا مستاجر پر دئے گئے ہوں ان کے مالک
 اراضی سپر ریگان مقرر کرنا (۳۱) اور کوئی اختیار یا منصب عمل میں لانا جو از روئے ایکٹ
 ہذا الصراحت اسٹنٹ کلکٹر سے متعلق ہے۔

دفعہ ۲۳۲ جو اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول تمام حصہ ضلع نہ کرتا ہو جو کلکٹر اس کے مقدمہ پر لکھا وہ قید
 اختیارات عہدہ داران بند

دفعہ ۲۳۳ اسٹنٹ درجہ دوم ان مقدمات کی نسبت جن میں کلکٹر اسٹنٹ کلکٹر ہتم ضلع اس کے تحت کیسٹ اور کیسٹ
 دفعہ ۲۳۸ عہدہ داران ہتم بند و سب و اسٹنٹ بند و سب کو اختیارات حسب دفعات ۱۱ تا ۲۲

(۱) حسب دفعہ ۱۴۵ (۲) حسب دفعہ ۱۴۶ (۳) حسب دفعہ ۱۴۷ (۴) حسب دفعہ ۱۴۸ و ۱۴۹ (۵)
 حسب دفعہ ۱۵۱ (۶) حسب دفعہ ۱۵۵ (۷) حسب دفعہ ۱۵۶ (۸) حسب دفعہ ۱۵۷ لغایت ۱۶۱ (۹) حسب
 دفعہ ۱۶۴ و ۱۶۵ (۱۰) حسب دفعہ ۱۶۶ (۱۱) حسب دفعہ ۱۶۷ و ۱۶۸ -

دفعہ ۲۳۹ تمام دیگر اختیارات جو عہدہ داران بند و سب کو حسب ایکٹ ہذا مفوض ہیں
 اسٹنٹ بند و سب ہی جب ہتم بند و سب سپر درجہ عمل میں لائے ہیں۔
 دفعہ ۲۴۰ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ہتم بند و سب کو کل یا جزو اختیار کلکٹر اور اسٹنٹ بند
 اختیارات اسٹنٹ کلکٹر عطا کرے۔

دفعہ ۲۴۱ عدالت دیوانی مقدمات مفصلہ ذیل کو سماعت نہ کرے گی (الف) بابت کسی شخص
 کی دعویٰ کے جو نسبت کسی ایسے عہدہ کے ہوں جس کے ذکر دفعہ ۲۲ و ۳۳ میں ہے۔ (ب)

کسی شخص کا دعویٰ کہ میرے ساتھ بند و بست کیا جائے یا ادلے مالگزار می سرکار کے معاملہ کے
 سمجھ اڑکی بابت یا تعدا مالگزار می یا ابواب یا شرح کی بابت جس پر کسی محال یا حصہ محال کی
 تشخیص موجب ایکٹ ہذا ہونی چاہئے (ج) کسی دعویٰ کی بابت جو تشخیص یا شرعیہ
 شکمی مجوزہ عہدہ دار بند و بست کے قبول کرے بغیر غفلت یا انکار کرنے کے باعث حکمنا کے
 اجراء سے متعلق یا پیدا ہوتے ہوں (د) بابت ترتیب کا خدات حقوق کے بابت تکمیل کسی
 کاغذ ثبوت کا خدات کو یا بابت تہا تہا (و) بابت تجویز قسم سامی یا لگان واجب الادا اُسکے یا مینا
 لگان جو بموجب ایکٹ ہذا مفقور کی جائے (و) تقسیم اراضی مالگزار می محال از روئے تہوار یا تجویز
 لگان اُس اراضی کی جن کا دینا ایسے شریک کو چاہئے جو بعد تہوارہ دوسرے شریک کے محال میں جو تہوارہ
 (ز) بابت امور متذکرہ دفعات ۳۵ لغایت ۶۱ (ح) بابت امور متذکرہ دفعات ۶۹ لغایت ۱۰۹
 ۳۵ (ط) بابت دعاوی تحصیل مالگزار می اراضی یا حکمنا متعلق اُسکے بجز دعاوی متذکرہ دفعہ ۱۰۹
 یا اور روپیہ بموجب ایکٹ ہذا یا دوسرے ایکٹ کے مثلاً مالگزار می وصول ہو سکتا ہے (ی) دعاوی متعلق
 بعلت باقی مالگزار می بجز دعاوی متذکرہ دفعہ ۱۱۱ (ک) کوئی معاملہ جو کورٹ آف وارڈس یا اُسکے عمل سے
 علاقہ رکھتا ہو بجز نکال لینے اُس جملہ ادا کے جو حکمران کے اہتمام میں کورٹ آف وارڈس کی طرف سے ہو۔ تمام قلم
 متذکرہ بالا کی سماعت حاکمان مل سے متعلق ہے۔

دفعہ ۲۲۲ ہر شہادت فکڑ در بدل دوم کے حکم کا اپیل عام اس سے کہ وہ قہم صندھ ہو یا نہ ہو حکمران کے روپر ہو
 ہر شہادت بند و بست کے حکم کا اپیل صاحب قہم بند و بست کے روپر ہو گا۔

دفعہ ۲۲۳ احکام حکمران صندھ یا قہم بند و بست کا اپیل یا اعلان جمع یا تقسیم جمع حسب دفعات ۱۰۵
 ۱۰۶ یا ۱۰۷ کا اپیل کثرت قسمت کے روپر ہو گا۔

دفعہ ۲۲۴ جو حکم صاحب کثرت قسمت نے صادر کیا ہو اپیل اسکا بغایت احکام دفعہ ۲۲۹ پورے میں ہو گا۔

دفعہ ۲۲۵ اپیل حسب دفعہ ۲۲۲ تاریخ حکم سے پندرہ دن کے بعد رجوع نہوسکے گا اپیل حسب دفعہ ۲۲۴ تاریخ
 حکم سے ۹۰ دن کے بعد اپیل نہوسکے گا اپیل حسب دفعہ ۲۲۴ تاریخ حکم سے ۹۰ دن کے بعد رجوع نہوسکے گا۔

دفعہ ۲۲۶ مینا یا مینا میں تاریخ صدور حکم یا وجہ مدت جو حکم کی نقل لینے میں گزرتا ہو شمار کیا جائیگی۔

دفعہ ۲۲۷ اگر اپیلیٹ اُس عہدہ دار یا صاحبان بود کو حکم روپر واپس پیش ہو اند و مینا

اپیل دائر نہ کر سکتے کی وجہ مقول سے مطمئن کر دے تو بعد میں یا وہی منظور ہو سکتا ہے۔ جو حکم حسب
ہذا بعد منظوری اپیل صادر ہوا اسکا اپیل نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۸ عبارت فصل ہذا ان احکام سے جو بالتفریح اس ایکٹ میں قطعی قرار دئے گئے
ہوں یا وہ اپیل جو حسب دفعہ ۳۲ ارجح ہو مطلق نہیں ہے۔

دفعہ ۲۴۹ حکم صاحب کثیر جو ملکہ ضلع یا مہتمم بند و بست کیسے حکم کے اپیل پر صادر ہو چکے ہوں
اپنے حکام ماتحت کے فیصلہ پر ہنگام اپیل صادر کیا ہو قطعی ہوگا مگر بموجب دفعات ۲۵۵ و ۲۵۳
صاحبان پورہ نظر ثانی کر سکیں گے۔

دفعہ ۲۵۰ عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ اپیل منظور کرے یا بطور سرسری نام منظور کرے اور
بصورت منظوری حکم عدالت ماتحت کو منسوخ یا ترمیم کرتے خواہ بحال رکھنے کا اختیار ہے یا تحقیقات
مزید خواہ شہادت مزید کے لیے جیسا ضروری منظور ہو عدالت ماتحت کو ہدایت کرے۔

دفعہ ۲۵۱ عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ جس مقدمہ کا اپیل ہو سکتا ہو اس کے حکم کے اجرا کو تاخیر
اپیل ملتوی رکھنے کی عدالت ماتحت کو ہدایت کرے۔

فصل ۹

احکام منفرد

دفعہ ۲۵۲ اگر برہنہ یا ترمیم یا ادخال یا اداسے روپیہ عدالت بند ہو تو جین کچہری کی
وہی دن اخیر یوم میعاد منظور ہوگا۔

دفعہ ۲۵۳ واسطے اطمینان کارروائی ماتحت صاحبان پورہ کو اختیار ہے کہ محکمہ مال سے
کوئی مثل منگا کر ملاحظہ کریں۔

دفعہ ۲۵۴ کثیر یا ملکہ خواہ مہتمم بند و بست کو بھی اختیار ہے کہ حسب دفعہ ۲۵۳ اپنی عدالت
ماتحت سے مثل طلب کر کے اسکی کارروائیوں کو ملاحظہ کریں۔ بعد ملاحظہ اگر معلوم ہو کہ کارروائی
ماتحت قابل ترمیم یا ترمیم ہے تو اپنی رائے لکھ کر کیفیت مقدمہ واسطے صدر حکم صاحبان پورہ ارسال کریں۔

دفعہ ۲۵۵ اگر مقدمہ مطلوب بین یا جسکی کیفیت بغرض صدر حکم بھیجی گئی ہو کوئی کارروائی قابل
ترمیم یا ترمیم معلوم ہو تو صاحبان پورہ کو اختیار ہے کہ حسب مناسب جہاں حکم صادر کریں۔

دفعہ ۲۵۶ منطوری لوکل گورنمنٹ صاحبان پورہ خود اپنی عدالت یا سخت کے واسطے ایسے قوانین منضبط کر سکتے ہیں جسکے کوئی اور حکم قانوناً موجود نہ ہو۔

دفعہ ۲۵۷ لوکل گورنمنٹ تحصیلدار کو اختیارات مصرحہ دفعات ۱۴۰ لغایت ۱۴۴ دے سکتی ہے اور وقتاً فوقتاً حسب منشا ایکٹ ہذا امور مفصلہ ذیل میں قواعد منضبط کر سکتی ہے۔ (الف) شخص جمع اراضی دریا برد یا تھینف جمع محال اراضی بوجہ دیار بد (ب) ہدایت عہدہ داران بندوبست بارہ تعین لگان حسب دفعہ ۱۷۲ یا ۱۷۳۔ یہ تمام قواعد گزرت سرکاریں شہر ہوا کرینکا اور حکم قانون کارکنٹیک۔ امورات مدرجہ ذیل میں صاحبان پورہ منطوری لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً قواعد حسب ایکٹ ہذا ترتیب دے سکتے ہیں (ج) درباب تعین خدمات تحصیلداران و قانون کیا ہو پوریان بد و نظام تفریح تحصیلداران و دیگر عہدہ داران کم مرتبہ انکے مع خدمات اور سزا معطلی اور موقوفی کے (د) درباب تعین قاعدہ ابواب منطوری شرح اور طریقہ تشخیص اور تعداد شخص عہدہ بندوبست (و) عام ہدایت ان اشخاص کے واسطے جو امور ایکٹ ہذا سے علاقہ رکھتے ہیں۔

دفعہ ۲۵۸ ایکٹ نمبر ۵۵ شرح کی دفعہ ۲ میں بجائے نظار اراضی مالگاری سوار کے عیبار داخل ہونی چاہئے محالات مستعدہ مالگاری سرکاریا معافی مالگاری

دفعہ ۲۵۹ اگر کوئی نالاش یا درخواست حسب ایکٹ ہذا عہدہ در شہر ختم بندوبست حسب دفعہ ۳۳ رو برو تہم بندوبست گزرے تو وہ محکمہ فکڑ خلع میں بھیج دیا جائے اور فکڑہ خلع میں بھیج کر گویا وہ ابداً اسی کے محکمہ میں پیش ہونی چاہئے کسی محکمہ مناسب میں بھیج دے یا اور طور پر علی کرے۔

فہرست قوانین منسوخ شدہ

قانون نمبر اور	کس قدر منسوخ ہوا	قانون نمبر اور	کس قدر منسوخ ہوا	قانون نمبر اور	کس قدر منسوخ ہوا
۱۸۹۵ء	جس قدر منسوخ نہیں ہوا	۱۸۹۵ء	جس قدر منسوخ نہیں ہوا	۱۸۹۵ء	جس قدر منسوخ نہیں ہوا
۱۸۹۵ء	ایضاً	۱۸۹۵ء	ایضاً	۱۸۹۵ء	ایضاً
۱۸۹۵ء	ایضاً	۱۸۹۵ء	ایضاً	۱۸۹۵ء	ایضاً
۱۸۹۵ء	ایضاً	۱۸۹۵ء	ایضاً	۱۸۹۵ء	ایضاً
۱۸۹۵ء	ایضاً	۱۸۹۵ء	ایضاً	۱۸۹۵ء	ایضاً

قانون کا نمبر	کس قدر نسخ ہوا	قانون کا نمبر	کس قدر نسخ ہوا	قانون کا نمبر	کس قدر نسخ ہوا	قانون کا نمبر	کس قدر نسخ ہوا
۵۱۳	دفعہ ۲۶	۱۳۳	کُل	۲۵	کُل	۱۳۳	کُل
۲۵	جس قدر نسخ ہو گیا	۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا	۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا	۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا
۲۶	ایضاً	۱۳۳	ایضاً	۲۵	ایضاً	۱۳۳	ایضاً
	جس قدر نسخ ہو گیا	۱۳۳	ایضاً	۲۵	کُل	۱۳۳	کُل
۵	مذکورہ بالا کے نسخہ	۱۳۳	ایضاً	۲۵	جس قدر نسخ ہو گیا	۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا
	ممالک غریبہ کی حالت	۱۳۳	کُل	۲۵	جس قدر نسخ ہو گیا	۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا
۵	کُل جس قدر ممالک کی حالت	۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت	۲۵	کُل جس قدر ممالک کی حالت	۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت
۱۱۹	ایضاً	۱۳۳	ایضاً	۲۵	ایضاً	۱۳۳	ایضاً
۱۳۳	ایضاً	۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا	۲۵	کُل جس قدر ممالک کی حالت	۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت
۱۱	وہاں جو دفعہ ۲۶	۱۳۳	ایضاً	۲۵	ایضاً	۱۳۳	ایضاً
۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت	۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت	۲۵	ایضاً	۱۳۳	ایضاً
۱۳۳	ایضاً	۱۳۳	ایضاً	۲۵	ایضاً	۱۳۳	ایضاً
۱۱	کُل	۱۳۳	ایضاً	۲۵	کُل جس قدر ممالک کی حالت	۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت
حصہ ۲ - ایکٹ							
ایکٹ ۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا	ایکٹ ۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا	ایکٹ ۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا	ایکٹ ۱۳۳	جس قدر نسخ ہو گیا
ایکٹ ۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت	ایکٹ ۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت	ایکٹ ۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت	ایکٹ ۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت
ایکٹ ۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت	ایکٹ ۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت	ایکٹ ۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت	ایکٹ ۱۳۳	کُل جس قدر ممالک کی حالت

مطبع محمد علی شاہ قزوینی دارالمنہج حیدرآباد دکن

فہرست سیراج الفہم
مدد دینے والی جلد ذہن نشین ہو مطالب

ایکیت نمبر ۱۳۷۳۰۰۰۰

قانون لگان عمارت مغربی شمالی بین
خلاصہ کی ہوئی قوانین کے ماہر جانی بستی
بہادر ضلع میرٹھ اور ویس پریڈنٹ ڈسٹریکٹ سوشل سٹریک
کمال تصحیح اور تنقیح کے ساتھ
مطبع کتب خانہ ہندوستان پرنٹرز اور پبلشرز
پریس

فہرست

فصل ہائے ایکٹ ۱۸۷۳ء استیع قانون لگان میان ملک مغربی و شمالی

مضمون

نمبر فصل

۱	احکام ابتدائی من ابتداے دفعہ الغایت دفعہ ۳
۲	حقوق ذمہ داری زمیندار اور راسا میونکے من ابتداے دفعہ ۴ لغایت دفعہ ۵۵
۳	قرنی من ابتداے دفعہ ۵۶ لغایت دفعہ ۹۰
۴	حکما مجبات من ابتداے دفعہ ۹۱ لغایت دفعہ ۹۲
۵	اختیار عدالتوں کا من ابتداے دفعہ ۹۳ لغایت دفعہ ۱۰۱
۶	ضابطہ نالشات کا فیصلہ کے وقت تک من ابتداے دفعہ ۱۰۲ لغایت دفعہ ۱۵۲
۷	ضابطہ اجراءے ڈگری کا نالشات میں من ابتداے دفعہ ۱۵۳ لغایت دفعہ ۱۵۴
۸	اپیل من ابتداے دفعہ ۱۵۵ لغایت دفعہ ۲۰۱
۹	احکام متفرقہ من ابتداے دفعہ ۲۰۲ لغایت دفعہ ۲۱۲

صفحہ ۴ اضلاع بندوبست استمراری میں جو اشخاص حقیقت اراضی قابل انتقال کے قابل مابین مالک محال اور دھندکاروں کے ہیں اور بجز پتہ میعاد می کے (اور طور پر) لگان معین وقت بندوبست سے ادا کرتے ہیں وہ وہی لگان معین ادا کریں گے۔

صفحہ ۵ تمام سامی اضلاع یا جزو اضلاع بندوبست استمراری جو وقت بندوبست استمراری ایک شرح دیتے ہیں وہ وہی لگان معینہ ادا کریں گے اور وہ اسامیان (شرح لگان معین کہلا لیں گی)۔

صفحہ ۶ اضلاع بندوبست استمراری میں جو لگان برابر ۲ برس سے اسامیان ادا کرتی ہیں وہ لگان بدلانہ جاوے گا۔

صفحہ ۷ اگر کوئی مالک اراضی ہے اور اسکی حقیقت کسی وجہ سے زایل ہو جاوے تو جو اراضی سیر کی اسکا قبضہ کاشت میں ہوگی اسپر لگان کاشتکار غیر موروثی کے لگان سے فی روپیہ کم کے حساب سے مقرر ہوگا ایسے کاشتکار (بنام کاشتکار ساقط المملکت کہلا دیں گے) انکے حقوق مثل مزارعان موروثی متصور ہوں گے۔

صفحہ ۸ قبضہ کاشت بارہ برس کا موروثی متصور ہوگا ایسی اسامیان (سامی) دھندکار موسوم ہونگی جو حق کاشت وراثتاً پہنچا ہووے وہ سامی دھندکار ہے۔ مگر حق دھندکاری اسامیان مفصلہ ذیل کو حاصل نہوگا (الف) جتنے پتہ اراضی کا سامی ساقط المملکت یا دھندکار یا کاشتکار شرح معین سے لیا ہووے (ب) اراضی سیر کا کاشتکار (ج) جو اراضی بوجہ اجرت کاشت کرتا ہووے۔ جو اسامیان بذریعہ پتہ کے کاشت کرتی ہیں تو میعاد بارہ برس انقضائے میعاد پتہ سے متصور ہوگی۔

صفحہ ۹ سوائے اسامیان شرح معین اور کسی کاشتکار کے حقوق قابل انتقال کے نہوگا۔ اسامیان دھندکار اصل مالکان اراضی کے ماتہ حق اپنا منتقل کر سکتی ہیں جب اسامیان دھندکار فوت ہوں تو حق انکا انکے وارث کو پہنچے گا بلکہ کوئی قرابتی متوفی کا جو اسکا شریک نہا ہو مستحق وراثت نہوگا۔

صفحہ ۱۰ اسامیان چار قسم کی مقرر ہوئی ہیں۔ شرح لگان معین ساقط المملکت۔ دھندکار۔ بلا حق دھندکار۔
صفحہ ۱۱ اسامیان قسم اول کا لگان قابل امانہ کے نہیں ہے۔

دفعہ ۱۲ اسامیان قسم دوم و سوم کا لگان بشرط ذیل قابل اضافہ کے ہوگا ورنہ نہوگا۔
 (الف) بذریعہ اقرار نامہ جو رجسٹری محکمہ رجسٹرار میں ہوا ہو یا پٹواری یا قاتو نگوے کے رو برو لکھا
 گیا ہو (ب) بذریعہ حکم عہدہ دار بند و بست جو بموجب قانون مجریہ وقت صادر ہو (ج) بذریعہ
 حکم مصدرہ حسب ایکٹ ہذا۔

دفعہ ۱۳ اگر لگان کسی اسامی دخیل کار کا ہتہم بند و بست نے مقرر نہ کیا ہو وے یا کہ میعاد
 لگان مقررہ صاحب ہتہم بند و بست کی گزر جاوے یا حسب صورت مائے مفصلہ دفعہ ۱۶ وقوع ہوا
 آوے تب زمیندار کو لازم ہے کہ وجوہ مفصلہ ذیل میں سے کسی وجہ پر نالاش کرے (الف) جب
 اسامیان قرب جو ارساوی احمیت اسی قسم اراضی کی بابت لگان زیادہ دیتی ہوں (ب)
 نالیت پیداوار کی سوائے صرف یا محنت اسامی کے زیادہ ہوگی (ج) مفدار اراضی مقبوضہ ساجھ
 پیمائش سے زیادہ معلوم ہووے۔

دفعہ ۱۴ (الف) جس حال میں کہ لگان کسی اسامی ساقط الملکیت کا حکم عہدہ دار بند و بست
 بموجب قانون مالگزار می یا حسب ایکٹ ہذا مقرر نہ ہوا ہو یا کہ جس میعاد کے واسطے مقرر ہوا ہے
 گزر جاوے۔ یا جب کوئی صورت تذکرہ دفعہ ۱۶ وقوع میں آوے۔ تب زمیندار پر لازم ہے
 کہ درخواست اضافہ یا تقرر لگان کی اسی اسامی پر کرے۔ (ب) واسطے اعتراض دفعہ ہذا
 دفعہ ۱۳ کے قرب و جوار میں وہ حلقہ لیا جاوے گا جو ہتہم بند و بست نے وقت بند و بست کے
 ایک ہی کے واسطے مقرر کیا ہو (ج) اگر ہتہم بند و بست نے حلقہ مقرر نہ کیا ہو تو مقابلہ کیا
 اسی تحصیل سے جس میں مزیدہ واقع ہووے یا تحصیل متصلہ میں سے کیا جاوے گا۔

دفعہ ۱۵ اگر اسامی ساقط الملکیت یا دخیل کار کا لگان صاحب ہتہم بند و بست نے مقرر
 نہ کیا ہو یا میعاد مقررہ گزر گئی ہو یا جب کوئی صورت صورت مائے مندرجہ کو دفعہ ۱۶ میں سے وقوع
 میں آوے تو اسامی کو اختیار دعویٰ تخفیف لگان کا ہے کہ وجوہ مفصلہ ذیل میں سے کسی وجہ
 پر دعویٰ کرے (الف) رقبہ اراضی کا دریا بردیا کسی وجہ سے کم ہو گیا ہو (ب) مالیت
 پیداوار اراضی ایسی وجہ سے کم ہو گئی ہو جس میں کچھ اختیار اسامی کا نہ تھا۔

دفعہ ۱۶ اگر رجحایت دفعہ ۱۵ بموجب اس ایکٹ کے کسی اسامی کا جو ساقط الملکیت یا

دخیلکار ہووے لگان مقرر ہو ہو تو امیر اضافہ ہوگا مگر حسب مقصد ذیل اضافہ ہو سکتا ہے۔
 (الف) حکم کی تاریخ سے دس سال گزر جاوین (ب) بموجب حکم گورنمنٹ جمیع میں ترمیم جو
 (ج) ضلع کی میعاد بند و بست گزر جاوے۔

دفعہ ۱۷ اگر اسمیان ساقط الملیکیت یا دخیلکار پر صاحب مہتمم بند و بست نے بموجب قانون یا لگاری
 یا بحکم اس قانون کے لگان مقرر کر دیا ہو تو امیر (دعویٰ اضافہ لگان) بوجہ ذیل ہوگا (ایف) قبہ
 مزروعہ زیادہ ہو گیا۔ (ب) قوت پیداوار اراضی بغیر محنت کاشتکار زیادہ ہو گئی۔ (دعویٰ تخفیف
 لگان) بوجہ ذیل ہوگا (ج) رقبہ مزروعہ کسی وجہ سے کم ہو گیا قوت پیداوار بے اختیار سی کا ٹھکانا
 سے کم ہو گئی۔

دفعہ ۱۸ اسمیان شرح لگان محلین پر درخواست اضافہ لگان اسی حالت میں ہو سکتی ہے
 جب اراضی زیر کاشت اُن کے میں بستی ہو جاوے اور دعویٰ تخفیف لگان اُس وقت ہوگا جب قبہ کم ہو جاوے
دفعہ ۱۹ دعویٰ اضافہ یا تخفیف لگان کا اسی ۱۳ دسمبر یا اس سے پہلے ہونا چاہئے بلکہ یکم جولائی
 آئندہ سے اضافہ یا تخفیف مطلوب ہے اور تمام احکام اضافہ یا تخفیف کی تکمیل اسی یکم جولائی
 سے شروع ہوگی جو درخواست کے بعد واقع ہو۔

دفعہ ۲۰ وقت تجویز شرح لگان کے اسمیان کی قومیت پر لحاظ نہ ہوگا لیکن جب حسب رواج مقام
 ثابت ہو کہ قومیت پر نظر کرتا چاہئے اور حیثیت رواج ملک اس وجہ سے کہ وہ اسامی پہلے مالک اراضی
 تھی یا کسی پنج سے لائق رعایت ہے تو وہ ہی لائق نظر رکھنے کے ہے۔

دفعہ ۲۱ کوئی اسامی جو مالک کی مرضی کے موافق کاشت کرتا ہے زیادہ اُس سے محصول نہ دے گی
 سال کی بابت جبکہ اختتام ۴ جون کو ہو اُسے ادا کیا ہو مگر جو کوئی اقرار باہمی پتواری یا پتوانو
 کے سامنے ہو ہو اور اُسے اپنے کاغذ میں قلمبند کر لیا ہو۔

دفعہ ۲۲ اگر کوئی لگان اسامی ساقط الملیکیت یا دخیلکار کا ترقیقین کے معاہدہ باہمی
 مقرر ہو گیا ہو تو تا میعاد منہینہ لائق اضافہ یا تخفیف کے ہوگا۔

دفعہ ۲۳ جب کسی اراضی کی فصل کو کسی وجہ سے جو با اختیار کاشتکار نہ ہو نقصان پہنچے
 ہر عہدہ دار حسب گورنمنٹ کے اختیار دیا ہو رعایت اُن قواعد اپیل یا منظوری وغیرہ کے جو کہ۔

صاحبان پور و مقرر کرتے رہیں یہ حکم صادر کر سکتا ہے کہ کوئی خرد و سگان یا کل جو واجب الادا
 اُس وقت ہو معاف کیا جائے یا کسی میعاد مناسب تک ادا کرنا امر کا ملتوی ہے اور وہ حکم
 زمیندار پر واجب الاتباع ہوگا۔ در صورت ایسی معافی کے لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ
 مالگزار می اُس اراضی کی سفار معاف کرے جو بمقدار نصف لگان معاف شدہ کے ہو یا کہ تعداد
 معافی محال کے کل مال گزار می سے وہ ہی نسبت رکھتی ہو جو کہ لگان معاف شدہ کے
 کل محال کے لگان سے نسبت ہے اور در صورت ملتوی رکھنے کے لوکل گورنمنٹ کو مناسب
 کہ حسب شرح صدر مالگزار می اُس اراضی کو ملتوی کرے۔

[الف] پتہ جات

دفعہ ۴۴ براسامی کو استحقاق حاصل کرنے پتہ کار زمیندار سے ہے اور بحالت بحالی قبضہ
 اپنے کسی وقت درخواست کر سکتا ہے۔ پتہ مراتب ذیل کا ہوگا (الف) تعداد اراضی
 و نمبر کسبت (ب) تعداد سالانہ لگان بابت اراضی مذکور (ج) تفصیل اقساط بقید
 تاریخ (د) اگر کوئی خاص شرائط ہو وین (ہ) اگر لگان بذریعہ جنس کے ہو وے یا اسکا
 حساب پیداوار کی مالیت پر کیا جاوے۔ تو حصہ پیداوار کا جو دیا جاوے گا اور طریق
 مالیت کا اور وقت اور طور اور مقام اُس حصہ کے دینے کا۔

دفعہ ۲۵ اسامیان بشرح لگان معین مستحق اپنے پتہ کے بشرح متذکرہ بالا ہیں
 دفعہ ۲۶ اسامیان ساقط ملکیت اور خیلکار مستحق لینے پتہ کے ہیں اُس شرح پر جو
 انتخاب دیتے ہیں یا بموجب احکام اس اکیٹ کے مقرر ہوا ہو۔
 دفعہ ۲۷ تمام اسامیان دیگر مستحق پانے ایسے پتہ کی ہیں جو باہین اونکے اور مالک کے
 قرار پائے۔

دفعہ ۲۸ جو زمیندار ان کہ پتہ دین مستحق پانے قبولیت کے ہیں۔
 دفعہ ۲۹ جو پتہ زیاد میعاد بند و نسبت سے کوئی لکھے وہ کسی کتبہ عذر سے بعد میعاد بند و
 باطن ہو سکتا ہے۔
 دفعہ ۳۰ درباب عطیات جو حکم دسمبر ۱۸۷۹ء کے بعد سوائے نواب گورنر جنرل بہادر اہل
 س

کونسل کے کسی اور نے عطا کئے ہوں اُس پر حسب درخواست مالک اراضی لگان قائم کرے
باب میں جسکا ذکر دفعہ ۲۸ ایکٹ ۱۹۵۹ء ہے۔

[ب] ترک اور بیدخلی

دفعہ ۱۴ اگر کاشتکار استغفار کاشت کے چاہے تو یکم مئی سے پہلے بذریعہ اطلاع تحریری دے سکتا
ہے واسطے سال آئندہ کے ورنہ اُس سے لگان مال سال گزشتہ لیا جاوے گا۔

دفعہ ۲۴ اگر زمیندار یا کارندہ اطلاع تحریری کاشتکار درباب استغفار کاشت نہ کرے
تو اسامی کو اختیار ہے کہ درخواست واسطے اجراء کے تحصیلدار کو دے خرچہ اجراء کا
اسامی دیگا۔

دفعہ ۳۴ اطلاعنامہ خاص ذات زمیندار یا اسکے کارندہ پر جاری کیا جائے اگر وہ
نہ ملے تو اطلاعنامہ اُسکے مسکن معمولی پر اگر غیر ضلع میں رہتا ہو تو گانوں میں کسی منظر عام پر
چھپان کیا جاوے۔ جب اطلاعنامہ کے اجراء میں زمیندار یا اسکے کارندہ کے قصور سے دیگر
تو اجراء اُسکا اُس تاریخ سے متصور ہو گا جیسا اول مرتبہ قصد کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳۵ الف) بقایا لگان پر سود فیصدی عرصہ ماہانہ ہو گا اگر باقی ۳۰ جون کو واجب
رہے تو اسامی اراضی کی کاشت سے بیدخل کی جاوے۔ (ب) کوئی اسامی بلا اجراء
ذکری اور کسی نہج سے بیدخل نہ کی جاوے گی۔ (ج) ذکری بیدخلی اسامی یا فسخ پتہ
بوجہ عمل میں آئے کسی فعل یا ترک اسامی کے (۱) جو اسکے دخل کی اراضی کو مضرت ہو یا
جو مغایر اُس غرض کے نہ ہو جسکے لئے وہ اراضی پتہ پر دیے گئی ہو۔ (۲) از روئے قانون
یا رواج یا معاہدہ خاص کے جس سے فسخ ہونا پتہ کا لازم نہ آتا ہو صاف در نہ ہوگی۔

دفعہ ۵۳ درباب بیدخلی اسامیان ہر قسم کے جو با قیدار ہو وین اور ذکری بیدخلی
اون پر صادر ہو چکی ہو وے اور نہ ذکری صول نہ ہو وے جس سال کی باقی ہو اسکی ۳۰ جون سے۔ چکی
دفعہ ۵۴ درباب بیدخلی اسامیان جو حصار و خیلکاری نہیں ہیں یعنی غیر سورتی یا
میں جاری نہ کر گئی ہے معہ اجراء اطلاعنامہ۔

دفعہ ۵۵ اطلاعنامہ ویسی زبان اور خط مزوجہ میں ہو گا اور تصدیح اراضی کی لکھی جائے گی

اطلاع
دفعہ ۱۴
دفعہ ۲۴
دفعہ ۳۴
دفعہ ۳۵
دفعہ ۵۳
دفعہ ۵۴
دفعہ ۵۵

اور یہ ملکہ جاوے گا کہ مادی یا اس سے پہلے بیدخل ہو جانا چاہئے اگر اسامی کو عذر ہوگا تو ۲۲ سے پہلے کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر کو میعاد سے اول درخواست دے گا۔

دفعہ ۳۳ اطلاع نامہ معرفت کچھ ہی تحصیل کے یکم اپریل کو یا اس سے پہلے زمیندار کے خرج سے جاری ہوگا اور اسامی کے پاس یا مسکن پر اسے پہنچایا جاوے گا۔

دفعہ ۳۴ بعد اجر سے اطلاع نامہ اسامی کو مناسب ہے کہ یکم مادی یا اس سے پہلے عذر داری کی اگر عذر داری تدبیر کا تو مقصود ہوگا کہ شروع مادی سے دخل اسامی کا موقوف ہو گیا اس حالت میں کہ جو زمیندار نے اسکو دخل رکھنے کی اجازت نہ دی ہو۔

دفعہ ۳۵ اگر زمیندار ایسے شخص کی بیدخلی کی استدعا اس بیان سے کرے کہ وہ حسب دفعہ ۲۴ قابل بیدخلی کے ہے تو اسکو مناسب ہے کہ فصل تحریف کی قابضہ اپنی سے پہلے کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر کو درخواست امداد کی دے۔ وقت درخواست دینے کے تحقیقات مراتب ذیل کی ہوگی (الف) اطلاع نامہ بموجب دفعہ ۳۸ جاری ہوا یا نہیں (ب) زمیندار نے دخل رہنے کی اجازت دی یا نہیں (ج) درخواست عذر داری بموجب دفعہ ۳۴ گزری یا نہیں (د) بحالت گزرنے درخواست کے تصدیق خلاف مراد اسامی ہوا یا نہیں۔ مگر یہ شرط اس پتہ سے متعلق نہیں ہے جس پر پتہ دار نے کچھ زمین کی دیا ہوا اسکی ناش دیوانی میں ہوگی۔

دفعہ ۳۶ اگر زمیندار اس اسامی کو جس پر اطلاع نامہ بیدخلی جاری ہو چکا ہو وہ قبضہ بجا رکھنے کی اجازت دے تو کارروائی بیدخلی منسوخ ہو جاوے گی۔

دفعہ ۳۷ جو اسامی کو بموجب احکام ایکٹ ہذا بیدخل کی جاوے اسے ہر فصل استادہ یا دیگر پیداوار زمین پر جو جمع کی گئی ہو اور جس اسامی کی ہوا اختلاف حاصل ہے گا در صورت تنازعہ کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر فیصلہ کرے گا۔

دفعہ ۳۸ درباب اسکے کہ جہان بگان جس کی تقسیم سے یا فصل استادہ یا اور اسی نوع کی پیداوار کے تخمینہ یا تشخیص کے طور پر دینا جاتا ہے وہاں کیا کرنا چاہئے

(ج) معاوضہ بابت ترقیات حیثیت اراضی کے جو اسامیوں کی ہو اسکے

دفعہ ۴۲ اگر کسی اسامی یا اسکے قائم مقام نے مفضل ذیل کام واسطے ترقی حیثیت اراضی

کے ہونے کو جب تک معاوضہ نہ دیا جاوے بیدخلی اس اسامی کی نہیں ہو سکتی ترقی حقیقتاً اس سے مراد یہ ہے کہ آمدنی سالیانہ آراضی کی برہنے لگے (الف) تالاب یا چاہ بنانے اور جو سلیڈ آبپاشی کے بہم پہنچانے (ب) ایسے کام جو آراضی کو سیلاب پانی سے بچاویں عمل میں لاوے (ج) آراضی کو بنانا صاف کرنا واسطے کام نہایت کے (د) کاموں مذکورہ بالا کا نتیجہ نہ کرنا یا اس سے نہ بنانا۔

دفعہ ۴۵ معاوضہ کی سبیل زمینداران یا اس کے قایم مقام بطور مفصلہ ذیل کر سکتے ہیں
۱۔ باداے شرائط ۲۔ بذریعہ لگان جو آراضی پر مقرر کیا جاوے ۳۔ زمین کے مسطحی پتہ دینے سے ۴۔ طریقہ مذکورہ بالا پر یا کسی اور طور پر۔
دفعہ ۴۶ بحالت تراخ معاوضہ درخواست دینے سے کلکٹر ضلع یا سٹنٹ کلکٹر ضلعہ کریں معہ طریق تصدیق۔

دفعہ ۴۷ حاکم مجوز مقدمہ کو وقت بخیر اختیار مالیت معاوضہ لحاظ کرنا چاہئے کہ زمیندار نے کیا داسامی کو دی۔

(۱) ہرجہ باہت سچا افعال اور نیک افعال کے

دفعہ ۴۸ ہر اسامی جس سے جبراً روپیہ زیادہ لگان معینہ سے لیا جاوے یا جس اسامی کو رسید لگان یا بند سراج سے یا فصل جسکی مالیت لگان ہووے رسید نہ دیا جائے مستحق دلاپا ہرجہ کے ہے جسکی مقدار دو چہند اس روپیہ کے ہووے جو لیا جاوے۔

دفعہ ۴۹ اگر لگان عام اس سے کہ وہ قانوناً واجب ہو یا غیر واجب کسی اسامی پر بوجہ قید سچا یا اور طرح کی حراست سے جبراً لیا جاوے تو وہ قصور وار سے ہرجہ پانے کا مستحق ہے جو دوسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو جیسا کہ کلکٹر ضلع یا سٹنٹ کلکٹر ضلعہ کو دینا لانا ہرجہ کا مانع اس سہولت کا ہو گا جو بوجہ مجبورہ تحریرات بہنہ کے مستوجب ہو۔

[۵] امانت دخل کیا جائے نیک افعال کے

دفعہ ۵۰ اگر کوئی اسامی اپنی ذمہ داری لگان زمیندار کو دے اور زمیندار نے اسے لیا نہ دے تو اسکو اظہار ہے کہ مقدار بذکرہ حسب اجازت کلکٹر ضلع یا سٹنٹ کلکٹر ضلعہ

ضلع میں داخل کرے۔

وقفہ ۵۱ درخواست جو واسطے داخل کرنے روپیہ کے ہووے حتی الامکان قریب قریب بموجب نمونہ
مندرجہ ضمیمہ اول مصدق حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ ہذا ہووے اگر مضمون اسکا جھوٹ ہوگا تو سایل
مستوجب سزا ہوگا۔

وقفہ ۵۲ بعد داخل ہونے روپیہ کے اطلاعنامہ بموجب نمونہ ب مندرجہ ضمیمہ اول اس شخص
نام جاری ہوگا جسکو روپیہ پانے سب حالت تنازعہ وہ روپیہ بابت لگان کے منظور ہوگا۔

وقفہ ۵۳ اطلاعنامہ مذکورہ صدر و حرفت تحصیلدار کے جاری ہوگا اور جسکے نام جاری ہوا ہو اسکو یا
اسکے مختار کو دیا جاوے گا اور سب حالت عدم موجودگی اسکے چوپال یا منظر عام پر چپان کیا جاوے گا۔
وقفہ ۵۴ اگر بموجب ایکٹ ہذا جو آئینہ مندرج ہوگا اور وہ روپیہ مانگی واپس نہ کر دیا گیا ہو تو داخل
کرنے کی تاریخ سے تین سال کے اندر جسکے واسطے داخل ہوا اسکی درخواست سے مل سکتا ہے۔

وقفہ ۵۵ بعد گزر جانے تین سال کے داخل کنندہ کو واپس کر دیا جاوے گا۔

فصل ۳

ترقی

وقفہ ۵۶ پیداوار ماضی اسکے لگان کے واسطے مکنون منظور ہوگی اور یا بندہ لگان بذریعہ ترقی
نیلام اسکے جو حسب قواعد فصل ہذا ہووے لگان وصول کر سکتا ہے۔

وقفہ ۵۷ جب کاشتکار نے ضمانت داخل کر دی ہو تو لایق ترقی کے ہوگی کوئی حصہ دار جب تک
مستحق وصول کرنے لگان کا ۱۰ ہو۔ یا جب تک سربراہ ہمار تمام شرکاہ محال کا نہ ہوے تب تک اختیار
و مستحق کرنے کا نہ رکھے گا۔ محالات پتی داری میں سربراہ اگر لمبر دار نہ ہو تو پتی دار مستحق تحصیل لگان یہ
اختیار عمل میں لاوے گا۔

وقفہ ۵۸ ایک سال سے زیادہ کی باقی کے واسطے ترقی نہ ہوگی اور نہ اس روپیہ کے واسطے ہوگی لکن
کے لگان سے زیادہ ہو مگر اس حالت میں کہ جو حسب قواعد ایکٹ ہذا اضافہ لگان ہوا ہو۔

وقفہ ۵۹ سربراہ ہمار ان تحت کورٹ آف وارڈن اور دیگر اشخاص جو اہتمام جائداد غیر منقولہ
ہوں یہ اختیار عمل میں لا سکتے ہیں اگر کوئی فصل یہ سجا کے مقرر کتب ہوں نہ ہمارندہ اور اصل مالک

مستوجب ادا ہے ہرجہ کے ہونگے۔

وقفہ ۶۰ اگر وہ اشخاص جنکو اختیار قرق دیا گیا ہے غیر شخص سے قرق کرادیں تو ایک اجازت نامہ تحریری اسکے حوالہ کریں اور قرقی اجازت دہندہ کے نام سے ہوگی۔

وقفہ ۶۱ فصل استادہ اور دیگر پیداوار میں فصل جو کاٹی گئی ہو کس کس موقع پر فرق ہو سکتی ہے اور کس طرح اور کس موقع پر قرق نہیں ہو سکتی ہے۔

وقفہ ۶۲ قرقی سے پہلے فرد مطالبہ کی جسکی بابت قرقی کی جاوے باقیہ کے پاس قارق پچیدہ اگر باقیہ روپوش ہو جاوے تو اسکے مسکن معمولی پر چپان کر دے گا۔

وقفہ ۶۳ اگر مطالبہ فوراً ادا کیا جاوے یا دینے کو پیش نہ کیا جاوے تو قارق بقدر مطالبہ و خرچہ قرقی و عینہ کے مال فرق کر کے ایک فرد مالک کو دے یا اسکے مسکن پر پہنچا دے۔

وقفہ ۶۴ الف) فصل استادہ کو کاشتکار یا وجود قرقی کے کاشت کرکھلیان میں جمع کر سکتا ہے (ب) اگر کاشتکار جمع نہ کرے تو قارق اسکے واسطے مناسب میں جمع کر دے (ج) ہر ایک صورت میں مال مفروقہ کسی کی سپردگی میں رہے گا جسکو قارق سپرد کر دے (د) فصل یا پیداوار جو اس نوع کی ہو کہ جمع نہ کی جاسکے تو وہ کاشتے یا جمع کرنے سے پہلے نیلام کر دی جاوے اور اقل درجہ میں

پہلے اس وقت سے فرق ہوگی۔ جب لاین کاشتے یا جمع کرنے کے ہو۔

وقفہ ۶۵ اگر قارق درخواست کرے تو کلکتر یا اسٹنٹ کلکتر احانت قرقی کر سکتا ہے۔

وقفہ ۶۶ اگر مطالبہ قبل تاریخ نیلام معزز خرچہ ادا کرنے کے واسطے پیش کیا جاوے تو قرقی و انش

وقفہ ۶۷ فصل یا پیداوار مفروقہ کے جمع کرنے کی تاریخ سے یا اگر مال مفروقہ لاین جمع کرنے کے نہ ہو

تو تاریخ قرقی سے پانچ دن بعد قارق کو لازم ہے کہ درخواست نیلام کی اس عہدہ دار کو دے

جو حکم گورنمنٹ سے واسطے نیلام کے مقرر ہوا ہو۔

وقفہ ۶۸ ہدایت درباب دینے اور جو است کے۔

وقفہ ۶۹ مجر درخواست کے عہدہ دار کو ایک نقل جسکی کلکتر یا اسٹنٹ کلکتر کے پاس بھیجیگا

اطلاع نامہ اور ہتھار جاری کریگا مراتبہ قابل اندراج اطلاع نامہ و ہتھار حسب مندرجہ وقفہ ہذا

وقفہ ۷۰ اگر موجب اطلاع نامہ مذکور کہ نالاش سامنے صاحب کلکتر یا اسٹنٹ کلکتر کے رجوع کی گئی ہو

تو حاکم مذکور ایک سائٹیفکٹ آف نیلام کے پاس بھیجے اور سجاالت و درخواست مالک مال مفروقہ کو دے آف نیلام بعد حصول سائٹیفکٹ نیلام کو ملتوی رکھے۔

وقفہ ۱ کے نالاش بچا قرقی کی قرقی کے بعد اور اطلاع نامہ کے جاری ہونے سے پہلے رجوع ہونا چاہئے اگر بعد اسکے درخواست نیلام مال کی گزرے تو اگر نیلام نقل و درخواست کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر کے پاس بھیج دیا اور کارروائی مزید تا صد و فیصلہ ملتوی رکھے۔

وقفہ ۲ مفروق منہ کو اختیار ہے کہ وقت ارجاع نالاش مندرکہ بالا کے اقرار نامہ مع ضمانت و اسطو اداسے زرواجب الادا کے پیش کرے اسوقت قرقی و انکراشت ہوگی۔

وقفہ ۳ تاریخ مقررہ مندرجہ تنہا نیلام یا اس سے پہلے اگر سائٹیفکٹ مندرکہ صدر آف نیلام کے پاس نہ پہنچے تو وہ مال مفروقہ کل یا جزو بقدر باقی نیلام کر دے بشرطیکہ مطالبہ معہ خرچہ ادا نہ ہوا ہو وے۔

وقفہ ۴ نیلام اس جگہ ہوگا جہاں مال مفروقہ جمع ہو یا دوسری جگہ جہاں زیادہ فائدہ ہو اور ایک لاک یا چند لاکتین نیلام ہوگا اور حسب بقدر مطالبہ مال نیلام ہو جاوے تو باقی مال مفروقہ و انکراشت ہوگا۔

وقفہ ۵ اگر قیمت مال مفروقہ مناسب ہو تو نیلام نہ آتے تو حسب درخواست مالک دوسری تاریخ نیلام مقرر ہو سکتی ہے۔

وقفہ ۶ قیمت مال نیلامی فوراً یا جس قدر جلد ممکن ہو لی جاوے گی اور خریدار کو سائٹیفکٹ دیا جاوے گا۔

وقفہ ۷ زٹن سے فی روپیہ اربض کر کے آف نیلام صاحب کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر کے پاس بھیج دیا اور باقی معہ خرچہ و مطالبہ سود تا تاریخ نیلام ادا ہوگا اور فاضل روپیہ مالک مال کو دیا جاوے گا۔

وقفہ ۸ نیلام کرنے والے کو ممانعت ہے کہ خود مال کو نیلام میں نہ بیوے۔

وقفہ ۹ عہدہ دار نیلام کنندہ کو حکم ہے کہ جو قبارت غے بیضا بطلی کی ہو اسکی اطلاع کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر کو کرے اسپر حکم مناسب صادر ہوگا۔

دفعہ ۸۰ جب آزمینڈام واسطے نیلام کے موقع پر جاے اور نیلام پوجہ دفعہ ۷۹ یا سبب وصول ہو جانے مطالبہ کے نہ کیا جاوے اور آزمینڈام کو اطلاع نہ دی گئی ہو تو مال مفروقہ کی قیمت تخمینہ برقی روپیہ ار محسوب کیا جاوے گا اگر مطالبہ یوم نیلام تک ادا نہ کیا گیا ہو وے تو وہ خرچہ مالک مال کے ذمہ ہوگا اور دوسری صورت میں قارق کو ادا کرنا ہوگا اور بذریعہ قرقی نیلام اسکے مال کے وصول ہوگا مگر کسی حال میں ۷۵ سے زیادہ نہ لیا جاوے گا۔

دفعہ ۸۱ بحالت رجوع نالاش قرقی بجا اور نہ داخل ہونے ضمانت کے جو مطالبہ تجویز کیا جاوے اسکے واسطے حسب الحکم حاکم مکرر شہادتا میعاد می پانچ دن یا دس دن جاری ہو نیلام مال مفروقہ کا ہوگا۔

دفعہ ۸۲ بحالت رجوع ہو جانے نالاش قرقی بجا قارق کو ثبوت اپنے دعوے مطا کے کرنا ہوگا بحالت ثبوت کلکتر یا اسٹنٹ کلکتر ڈگری بقدر ثبوت دعویٰ بحق قارق کے دیگا اور اگر قرقی نہ اٹھائی گئی ہو تو نیلام مال مفروقہ سے زرڈگری وصول ہوگی اگر کچھ باقی رہے تو بقید کی ذات اور دیگر مال سے وصول ہوگی اگر قرقی و اگر اسٹنٹ ہو گئی ہو تو بقید اراد ضامن کو ذات اور مال پر ڈگری جاری ہوگی اگر قرقی بجا ثابت ہووے تو حکم و اگر اسٹنٹ قرقی صادر ہوگا اور ہر جہدعی کو بقدر حالات مقدمہ دلایا جاوے گا۔

دفعہ ۸۳ اگر کوئی شخص دعویٰ کرے کہ جو مال کسی شخص کا فرق ہوا ہے وہ میرے نو اسکو سب ضوابط ادا کرنے ہوں گے جو اصل مالک کو ادا کرنے پر تے بحالت عدم ثبوت دعویٰ مال مفروقہ نیلام اور بحالت ثبوت دعویٰ قرقی رجاست اور ہر جہ دلایا جاوے گا مگر جو پیداوار وقت قرقی کاسٹکار بقیدار کے قبضہ میں ہووے تو مقدم حق اس شخص کا ہوگا جو مستحق پانے کا۔

دفعہ ۸۴ اگر بحالت قرقی شخص ثالث دعویٰ کرے کہ لگان اس اراضی کا وہ وصول کرتا ہے تو وقت تجویز مقدمہ اس پر لحاظ کیا جاوے گا اور فیصلہ کلکتر یا اسٹنٹ کلکتر کا نسبت کسی شخص کے محل نالاش دیوانی کا نہ ہوگا۔

دفعہ ۸۵ اگر نالاش قرقی بجا یا میں مہینہ مذکورہ دفعہ ۷۹ مال کی طرف سے نہ ہو سکے اور

تیلیم ہو جاوے تب بھی نالشی بابت قرقی اور نیلام سچا اور دلاپانے ہر جہ کے ہو سکتی ہے
 دفعہ ۸۶ اگر قارق در باب قرقی اور نگہداشت مال مفروقہ یا اثہا نے قرقے کے جب اسکو
 اٹھایا چاہے موجب اس ایکٹ کے تعمیل نہ کرے تو اسپر موجب اس دفعہ کے نالشی ہر جہ
 کی ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۸۷ اگر کوئی شخص جسکو استحقاق قرقی مال کا نہ ہو اور وہ کسی مال کو فرمایا قرق یا
 کرے تو مالک مال اسپر نالشی دلاپانے ہر جہ کی کر سکتا ہے اور وہ علاوہ ہر جہ دینے کے مستوجب
 سزائے مداخلت سچا مجربانہ کا موجب تخریرات ہند کے ہوگا۔

دفعہ ۸۸ مگر شرط یہ ہے کہ جو بموجب دفعہ ۵۶ و ۵۷ یعنی کسی دفعہ کے بموجب پیش ہو
 اس میں باد کے اندر شروع ہو جو دفعہ ۹۲ میں لکھی ہے۔

دفعہ ۸۹ در باب قرق شکنی کے ہی بمقابلہ دفعہ ۴۵ ایکٹ ۱۸۵۹ء شائع۔
 دفعہ ۹۰ تمام کارروایاں عہدہ داروں کی جو حسب فصل ہذا ہوں لایق نظر ثانی اور
 حکمران ضلع یا سسٹنٹ کلکٹر ہتھم حصہ خلع کے ہونگے۔

فصل ۴

حکمنامات

دفعہ ۹۱ در باب اجراءے حکمنامہ اور لینے خرچہ اور اجراءے سمن اور لینے سفر خرچہ گواہان اور
 بلاخرچہ اجراءے حکمنامہ کے بیان میں۔

دفعہ ۹۲ مزاحمت یا مخالفت کسی حکمنامہ کے بیان میں اور اجراءے وارنٹ بنام مجرم
 اور سزا دہی مجرم کے بیان میں۔

فصل ۵

اختیار عدالتوں کا

دفعہ ۹۳ مقدمات متدرجہ دفعہ ہذا کی نالشات سوائے عدالت مالی اور کوئی عدالت
 سماعت نہ کرے گی بجز اسکے کہ جیسا اس ایکٹ میں مہیج ہے ۱۔ الف نالشات بقایا لگا
 اراضی یا حقوق چراگاہ یا جنگل یا شکار یا بھی وغیرہ ۲ (ب) نالشات بمبراد بیدخلی اسامی

محبت کسی مغل یا ترک مغل جو خلاف اس کے ہو۔ ۳ (ج) ناشات بغرض فسخ پتہ بدلت نقض کسی شرط کے ۴ (د) ناشات زیادہ ستانی لگان یا بغرض دلا پانے ہر جہ کے حسب دفعہ ۵ (۵) یعنی جبراً وصول کرنے لگان کے ۵ (۵) ناشات ہر جہ جو نہینے رسید لگان سے پیدا ہو ۶ (و) ناشات بیجا قرقی وغیرہ متعلقہ قاقق ۷ (ز) ناشات ممبرداران بنام حصہ داران باقیات مالگزاری سرکار و اخراجات دیہی و دیگر مطالبہ جات جبکہ ذمہ دار سرکار ہو وین۔ ۸ (ح) ناشات حصہ داران بنام ممبرداران بابت منافع و اخراجات دیہی و تصفیہ حساب ۹ (ط) ناشات منجانب محافظہ داران یا عطیہ داران مالگزاری سرکار جو ان کا یا ققنی ہو۔ ۱۰ (ی) ناشات منجانب تعلقہ داران و دیگر مالائز مالکان اراضی بابت باقیات مالگزاری کے جو انکو منصب کو ریاستی دفعہ ۹۲ میعاد ناشات بقایا لگان یا مالگزاری یا حصہ منافع یا اخراجات دیہی یا دیگر مطالبہ جات۔

تین سال

میعاد ناشات متعلقہ قرقی بنا، ناش کی تاریخ سے تین ماہ۔ تمام دیگر ناشات کی میعاد تاریخ بنا، دعوی سے۔ ایک سال وہ تاریخ جسمین حق پیدا ہو حساب میں محسوب ہو گو دفعہ ۹۵ سوائے عدالت مال کے کوئی درخواست مندرجہ دفعہ ہذا نہ کی جاوے گی۔

برہنہ حرف مضمون درخواست

۱ الف درخواست تجویز نوعیت اور قسم حقیقت اسامی حسب دفعہ ۱۰
۲ ب درخواست زمیندار بنام شپواری واسطے پیش کرانے کاغذات متعلقہ
۳ ج درخواست ضبطی اراضی معافی اور شخصیت ہو سنا سپر لگان کی ہمشکل دفعہ ۲۸ ایکٹ ۱۰۵۹ جمع حسب دفعہ ۳۰ ایکٹ ہذا۔

۴ د درخواست زمیندار کی اسامی کو بدخل کرنے کے لئے حسب دفعہ ۳۵ یا ۳۶
۵ ہ درخواست مدخلہ اسامی حسب دفعہ ۳۹ یعنی واسطے بحال رہنے قبضہ کاشت
۶ و درخواست زمیندار کی حسب دفعہ ۴۰ واسطے امداد بدخلی اسامی کے
۷ ز درخواست زمیندار یا اسامی واسطے تجویز مالیت کسی فصل ہتادہ یا پیداوار کے حسب دفعہ ۴۱۔

نمبر شمار حرف مضمون درخواست

- ۸ ح درخواست زمیندار واسطے تجویز کرنے لگان اراضی جس پر فصل استادہ بموجب دفعہ ۲۴
- ۹ ط درخواست زمیندار یا اسامی کی واسطے امداد اس امر کے کہ حسب دفعہ ۲۴ فصل استادہ
- کی تقسیم یا تشخیص مالیت کی جاوے۔ - مقدمات کنکوت تباہی کے
- ۱۰ می درخواست زمیندار یا اسامی کی واسطے تجویز معاوضہ امور ترقی حیثیت اراضی کے
- ۱۱ ک درخواست اسامی کی باستجارت امانت داخل کرنے لگان کے
- ۱۲ ل درخواست اضافہ لگان کی۔
- ۱۳ م درخواست معاوضہ بیدخلی ناجایزگی۔
- ۱۴ ن درخواست بغرض دلاپانے دخل اس اراضی کے جس سے کہ اسامی بطور ناجایز بیدخل کی گئی ہو۔
- ۱۵ س درخواست تخفیف لگان۔
- ۱۶ ع درخواست میرادلتے پٹہ یا قبولیت اور بغرض تصفیہ لگان۔
- واسطے اغراض ایک رسوم عدالت مصدرہ شائع درخواستیں متعلقہ ضمن ہا
- ج ل م ن س ع دفعہ ہذا کے عرضی دعویٰ سمجھی جاویں گی۔
- دفعہ ۹۶ درخواستیں اسی ضلع میں گزریں گی جہاں اراضی ہووے۔
- درخواستیں پنچایت کے ہی سپرد ہونگی بموجب دفعات ۲۲۰ لغایت ۲۴۴ قانون مالگزار (ب) فیصلہ
- مقدمات درخواست کے ہی بعد ثبوت کامل ویسے فیصل ہوئے جیسے مقدمات دیوانی (ج) تعمیل
- فیصلہ جات بذریعہ حکم نہ ہوگی چنانچہ بقایا لگان بین (د) جن مقدمات میں قبضہ دلانے کی
- ضرورت ہو تو ویسا ہی دلایا جائے گا چنانچہ عدالت دیوانی سے (ه) درخواستیں متعلقہ ضمن
- م ن دفعہ ۹۵ تاریخ بیدخلی ناجایز سے چہ ماہ بعد رجوع نہ ہو سکیں گی۔
- دفعہ ۹۷ اختیار کو کل گورنمنٹ درباب عطاے اختیار سہنت درجہ اول دوم اور پھر واپس لینے میں
- دفعہ ۹۸ مقدمات ثالثات و درخواست لابت تجویز سہنت درجہ اول و دوم۔
- تفصیل ثالثات

الف نالشات بقایا لگان وعیزہ ۲ ب نالشات ہرجہ بابت مدینے رسید ز لگان حسب دفعہ ۱۸
 ۳ ج نالشات قرقی بجا وعیزہ ۴ د نالشات منبر دار بابت باقیات مالگزاری وعیزہ ۵-۵۰۰۰ نالشات
 معافیہ داران یا عطیہ داران مالگزاری سرکار بابت باقیات مالگزاری ۶ و نالشات تعلقہ داران وعیزہ
 بابت باقیات مالگزاری۔

۱۰۰

درخواستہاے

اثر درخواست زمیندار وعیزہ بنام شہواری بابت پیش کرائے حساب متعلقہ اراضی ۲ ج درخواست
 اسامی یا زمیندار واسطے تجویز مالیت فصل ستادہ وعیزہ حسب دفعہ ۴۲-۳ کا درخواست زمیندار
 واسطے تجویز کرائے لگان حسب دفعہ ۴۲-۴ می درخواست زمیندار یا اسامی واسطے امداد بنام
 یا کنکوت حسب دفعہ ۴۲-۵ ک درخواست اسامی کی باستجارت امانت داخل کرنے لگان کے۔
 دفعہ ۹۹ اختیار استثنائت کلکتر درجہ اول علاوہ نالشات و درخواست متذکرہ صدر۔ ۱-۱۰۰
 نالشات بمواد بیدخلی اسامی بجلت کسی مغل یا ترک مغل وعیزہ ۲ ب نالشات بخرض تلمیخ پتہ بجلت
 نقص کسی شرط کے ۳ ج نالشات زیادہ ستانی لگان واسطے دلایا نے ہرجہ حسب دفعہ ۴۸ و ۴۹
 ۴ د نالشات بجانب شرکار بابت منافع وعیزہ۔

درخواست ہائے

۱۵ درخواست زمیندار کی اسامی کو بیدخل کرنے کے لئے حسب دفعہ ۳۵ و ۳۶ و ۲ و درخواست
 اسامی بابت نا واجبت اطلاع نامہ بیدخلی کے حسب دفعہ ۳۹-۳ ز درخواست زمیندار کی حسب
 دفعہ ۴۰ واسطے امداد بیدخلی اسامی کے جبر اطلاع نامہ جاری ہو چکا۔ ۴ ج درخواست بابت جبر
 کے جو بیدخلی بجائے ہو ۵ کا درخواست زمیندار یا اسامی واسطے تجویز معاوضہ امور ترقی اراضی
 ۶ می درخواست سجالی قبضہ اراضی جس سے زمیندار نے اسامی کو ناجائز بیدخل کیا ہو۔
 دفعہ ۱۰۰-۱ اختیار استثنائت کلکتر درجہ اول بعد سپردگی کو برمنٹ۔

نمبر حروف مضمون

الف درخواست بابت اضافہ لگان

ب تخفیف لگان

نمبر حروف مضمون

ج درخواست حسب دفعہ ۲۲ بابت ضبطی اراضی معافی۔

د درخواست پیشہ یا قبولیت اور تجویز شرح لگان

ہ درخواست بغرض تجویز نو تعمیرات یا قسم طینت اسامی کے۔

دفعہ ۱۰۱ اختیار کلکٹر ضلع یا سٹنٹ کلکٹر ضلع درباب سپردگی مقدمات اپنے ماتحت کے۔

دفعہ ۱۰۲ اختیار کلکٹر ضلع یا سٹنٹ کلکٹر ضلع درباب اٹھائے مقدمات کے اپنے ماتحت کے محکمہ

دفعہ ۱۰۳ اختیارات کلکٹر ضلع کی تفریح اور درباب اسکے کہ لوکل گورنمنٹ کسی عہدہ دار مہتمم ضلع

اختیار حسب ایکٹ ہذا عطا کرے یا عموماً اختیارات عہدہ داروں کو اسکے سرکاری عہدہ کے اعتبار

سے عطا کرے۔

فصل ۶

ضابطہ نالشات کا فیصلہ کے وقت تک

دفعہ ۱۰۴ نالشات حسب ایکٹ ہذا اس ضلع میں رجوع ہونگی جہاں شے متنازع ہو

عرضی دعویٰ کا نمونہ۔

دفعہ ۱۰۵ اس پر برہکاروں کے اوپر یا انکی طرف سے نالش ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۰۶ کوئی شریک جابدا وغیرہ منقسمہ نالش اسامی پر نہیں کر سکتا ہے سچر اسکے کہ اسکو

وصول لگان کا اسامی سے ہو۔

دفعہ ۱۰۷ درباب تقدیر کرتے مضمون عرضی دعویٰ کے اور رجالت جہوتی تصدیق کے

قابل سزا ہونا سائل کا۔

دفعہ ۱۰۸ دست آور بنا۔ دعویٰ عرضی دعویٰ کے ساتھ کوئی چاہے اگر عدالت مہلت کے

تو اسوقت ورنہ قبول نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۰۹ درباب پیش کرانے اس دست آور کے جو قبضہ عانیہ جو حسب درخواست مدعی کے

دفعہ ۱۱۰ اعرضی دعویٰ میں گانو اور پرگنہ اور لمبر اراضی اور تعداد بقایا وغیرہ کا وجہ ہونا چاہیے

شرطیکہ عرضی دعویٰ بقایا لگان وغیرہ کے ہو۔

اور یہ اور مقام سکونت مدعا علیہ جس قدر ذکر دریافت ہو سکے (ج) جسے مندرجہ اور اسکا تعداد

نمونہ عرضی (اعرضی) نام اور پیشہ اور مقام سکونت مدعی (نام)

نمونہ عرضی (اعرضی) نام اور پیشہ اور مقام سکونت مدعی (نام)

دفعہ ۱۱۱ اگر نالش اسامی پر واسطے بید غلی کے ہووے تو عرضی دعویٰ میں اراضی کی مقدار اور
اسکا موقع اور حالات و عیوض لکھنا چاہئے۔

دفعہ ۱۱۲ اگر عرضی میں مراتب مندرجہ بالا مندرج نہ ہوں تو عدالت کو اختیار ہے کہ وہیں کہ
یا ترمیم کی اجازت دے۔

دفعہ ۱۱۳ اگر عرضی دعویٰ ہر طرح درست ہو تو حکم دیا جاوے کہ ثمن بنام مدعا علیہ جاری کیا جائے
اگر مدعی یا عدالت مدعا علیہ کو اصالتاً حاضر کرنا چاہے تو سمن میں لکھا جاوے گا۔

دفعہ ۱۱۴ سمن میں تاریخ لمجا تا دیگر مقدمات مرجوحہ اور فاصلہ سکونت مدعا علیہ لکھی جاوے گی اور
یہ بھی لکھا جاوے گا کہ مدعا علیہ درست آویزاہی اور اپنے گواہان کو ساتھ لاوے اگر وہ چکے ہوں اور سمن
بموتہ (د) منسلک ضمیمہ اول ایکٹ ہذا کے ہوگا۔

دفعہ ۱۱۵ طریقہ اجر لے سمن کا۔

دفعہ ۱۱۶ سمن کی پشت پر ناظر رپوت حسب حال کے لکھے گا کہ کس طرح سمن جاری ہوا۔
دفعہ ۱۱۷ اگر سمن مدعا علیہ دوسرے ضلع میں ہووے تو سمن مع خرچہ اجرا بذریعہ ڈاک سرکار
دوسرے ضلع کے کلکٹر کے پاس پہنچا جاوے گا۔

دفعہ ۱۱۸ خرچہ سمن یا وارنٹ اس عرصہ میں مدعی کو داخل کرنا چاہئے جو عدالت مغز کرے اگر
اس عرصہ میں داخل نہ ہوگا تو مقدمہ خارج کیا جاوے گا بجز ان مقدمات کے جنہیں عدالت بلا خرچہ جاری
کرنے کا حکم دیوے سبالت خارج ہو جائے مقدمہ کے مدعی دوسری عرضی دعویٰ اندویشا
مندرجہ ایکٹ ہذا کے داخل کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۱۹ در بیان اس قاعدہ کے کہ عرضی دعویٰ کے ساتھ حبسعی وارنٹ گرفتاری مدعا علیہ
جاری کرنا چاہئے اور موتہ وارنٹ مطابق موتہ (د) اور (و) مندرجہ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا کے
دفعہ ۱۲۰ اگر مدعا علیہ بذریعہ وارنٹ گرفتاری کیا جاوے تو بہت جلد عدالت میں حاضر کیا جاوے
دفعہ ۱۲۱ قواعد سبالت گرفتاری مدعا علیہ عدالت میں بموجب وارنٹ و موتہ ضبانت
بموجب موتہ (د) مندرجہ ضمیمہ اول۔

دفعہ ۱۲۲ قواعد سبالت نہ گرفتاری ہونے مدعا علیہ کے بذریعہ وارنٹ۔

دفعہ ۲۲ | قواعد و رباب اسکے کہ عدالت کو معلوم ہووے کہ درخواست گرفتاری مدعا علیہ ملحق کو لگا کر اتھی تو مدعا علیہ کو ہر جہہ بقدر مناسب دلایا جاسکتا ہے جو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔
دفعہ ۲۳ | اگر فریقین تاریخ معینہ پر حاضر نہ ہوں تو مقدمہ خارج کیا جاوے گا مگر مدعی مکرر ناشر اندر میعاد کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۴ | اگر صرف مدعا علیہ حاضر آوے تو فیصلہ خلاف مراد مدعی کے ہوگا بشرطیکہ مدعا علیہ قبل نہ ہووے۔ اگر مدعا علیہ اقبال کرے تو بلاخرچہ فیصلہ بحق مدعی ہوگا اگرچہ مدعا علیہ ہونے کے بعد مقدمہ بمقابلہ مدعا علیہ مقبل کے فیصلہ ہوگا۔

دفعہ ۲۵ | سجالت حاضری مدعی اور غیر حاضری مدعا علیہ مقدمہ کس طرح فیصلہ ہوگا۔
دفعہ ۲۶ | اگر مدعا علیہ کسی تاریخ نامید پر حیر سماعت مقدمہ ملتومی رکھی جاوے حاضر آوے تو عدالت مدعا علیہ کو اجازت جوابدہی کی دے گی۔

دفعہ ۲۷ | سجالت فیصلہ مقدمہ یکطرفی اپیل نہ ہوگا لیکن مدعی اگر فیصلہ اسکے خلاف مراد ہو تو عدالت سے اندر میعاد پندرہ دن کے اور مدعا علیہ اگر خلاف مراد اسکے فیصلہ ہو تو اجراء فیصلہ کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر درخواست سماعت دے سکتا ہے۔

دفعہ ۲۸ | تاریخ معینہ پر جب فریقین حاضر آویں تو عدالت فریقین کے اظہارے لے گی۔
دفعہ ۲۹ | اگر فریقین میں سے کوئی اصالتاً حاضر نہ آیا ہو تو مختار کا اظہار لکھا جاوے گا۔
دفعہ ۳۰ | مدعا علیہ کو بروقت تحریر اظہار اختیار ہے کہ جواب دعویٰ تحریری داخل کرے۔

دفعہ ۳۱ | اظہار فریقین اور دوسرے شخص کا مطابق قانون مجریہ عدالت دیوانی لیا جاوے گا۔
دفعہ ۳۲ | حاکم عدالت کی زبان میں قلمبند ہو کر شامل مسل کیا جاوے گا۔

دفعہ ۳۳ | اگر کوئی فریق منجملہ فریقین اس دن گواہ پیش کرے تو حاکم اظہار گواہ لے سکتا ہے۔
دفعہ ۳۴ | اگر مدعا علیہ کو ہی دست آویز پیش کرے تو نالاش کی مثنیٰ کے اول ن یا جب حاکم عدالت حکم دے داخل کرنی ہوگی ورنہ پھر نہ لیجاوے گی۔

دفعہ ۳۵ | اگر بعد اظہار محکومہ دفعہ ۱۲۹ و نیز بعد اظہار گواہان و ملاحظہ دست آویز و گری ہو تو حاکم دگری صادر کرے گا۔

دفعہ ۱۳۶ | انہار مذکورہ بالا کے بعد اگر ضرورت حاضری کسی فریق کی اصالتاً ہو دے تو عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ تاریخ آئندہ پر ملتوی کر کے اس فریق کو اصالتاً حاضری کا حکم دیے۔ اگر وہ نہ آوے تو فیصلہ اسی طریق پر ہوگا جیسے یک طرفہ ہوتا ہے یا حالات مقدمہ کے بموجب۔
دفعہ ۱۳۷ | اگر روقت انہار مذکورہ ضد کوئی امر نزاعی پیدا ہو دے تو حاکم روکا ترقیج لکھ کر مقدمہ تاریخ آئندہ کو ملتوی کرے گا اور اسی تاریخ انہار گواہان وغیرہ بیکر فیصلہ کریگا۔
دفعہ ۱۳۸ | فریقین اپنے گواہان کو تاریخ معینہ پر حاضر کریں اگر ضرورت امداد کی حاضر گواہان میں ہو تو تاریخ معینہ سے پہلے درخواست دیں۔

دفعہ ۱۳۹ | جملہ قوانین اور قواعد در باب شہادت گواہان اور حاضری اور ہنسی پستانا اور انہار اور خوراک اور سترائے گواہان واسطہ مقدمات مرجوعہ عدالت دیوانی نافذ الودع ہیں وہ ان گواہان سے متعلق ہیں۔

دفعہ ۱۴۰ | اگر تاریخ معینہ تجویز امتیجی فریقین میں سے کوئی بھی حاضر نہ ہو یا کوئی فریق حاضر ہو تو مقدمہ خارج کر دیا جاوے گا مدعی کو اختیار ہے کہ مابین میجا وائسرو نالاش پیش کرے۔
دفعہ ۱۴۱ | جب ارجاع نالاشات یا انکے جوابدہی معرفت کسی کارندہ کے ہو دے تو تمام احکام اس ایکٹ کے جو در باب حاضری یا موجودگی وغیرہ فریقین کے ہو وین اس کارندہ سے ہی متعلق ہوں گے۔

دفعہ ۱۴۲ | عورت پردہ نشین اصالتاً حاضر نہ کرانی جاوے گی۔

دفعہ ۱۴۳ | ہر فریق پیروی مقدمہ کے واسطہ مختار مقرر کرے گا ہے الاسباحت ضرورت اصالتاً حاضر ہونا ہوگا مرسوم مختاران شامل خرچہ مقدمہ نہوگی الا جب حاکم عدالت نتیجہ بیکرے۔
دفعہ ۱۴۴ | عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کو مہلت دے یا وقتاً فوقتاً مقدمہ ملتوی کرے اور وہ التوا قلمبند کرنا ہوگا۔

دفعہ ۱۴۵ | قواعد در باب تحقیقات موقع۔

دفعہ ۱۴۶ | مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ ہر مقدمہ میں جس قدر روپیہ واجب چاہتا ہو داخل کرے بعد داخل ہونے روپیہ کے مدعی پیروی کرے اور زیادہ روپیہ نہ دلایا جاوے تو اس روپیہ کے

اذا کوٹے کے بعد جو خرچہ پڑے وہ مدعی سے دلایا جاوے۔

دفعہ ۱۴۷ جب قاضی مدعا علیہ نے عدالت میں داخل کیا ہو اس کا سود نہ دلایا جاوے گا۔
دفعہ ۱۴۸ وقت نالش کے جب کوئی شخص ثالث معلوم ہووے تب وہ فریق مقدمہ گردانا
جاوے گا اور اس کے مقابلہ میں فیصلہ ہوگا مگر یہ فیصلہ مغل نالش عدالت دیوانی کسی فریق کا
نہ ہوگا بشرطیکہ وہ ماہین میعاد ایک سال دیوانی میں نالش کرے۔

دفعہ ۱۴۹ جب ڈگری واسطے بیڈخلی کسی سامی کے ہو تو حاکم اگر مناسب سمجھے تو سامی کو
حکم دے کہ میعاد ایک ماہ تکمیل کر دے یا معاوضہ ادا کرے یا اور کوئی حکم صادر کرے اگر حکم
کی تکمیل ہو جاوے تو ڈگری کا اجر اسے عمل میں نہ آوے گا۔

دفعہ ۱۵۰ فیصلہ سر اجلاس سنایا جاوے گا۔
دفعہ ۱۵۱ فیصلہ حاکم کی زبان میں لکھا جاوے گا مع وجوہات اور سنانے کے وقت حاکم ناظر
اور دستخط اسپرنٹ کرے گا اگر حاکم کی زبان انگریزی نہ ہو اور وہ انگریزی میں فیصلہ لکھ سکتا
ہو تو انگریزی میں لکھے گا۔

دفعہ ۱۵۲ ہر عہدہ دار جبکہ اختیارات ایکٹ ہذا میں اپنے علاقہ میں کہیں مقدمہ
سماعت کر سکتا ہے اور چاہے کہ مقدمہ سر اجلاس پیش ہو اور فریقین اور مختاروں کو حاضر
ہونے کی اطلاع حسب ضابطہ دی جاوے۔

فصل ۷

ضابطہ اجراءے ڈگری کا نالشات میں

دفعہ ۱۵۳ طریقہ اجراءے ڈگری پیدخلی سامی۔

دفعہ ۱۵۴ طریقہ اجراءے ڈگری بابت ادائے زر نقد بقایا لگان وغیرہ۔

دفعہ ۱۵۵ اگر مدعا علیہ کو ضامن جو دیون نے ضمانت داخل کی ہو حاضر نہ کرے تو
بنام ضامن جاری ہوگا۔

دفعہ ۱۵۶ حکمنامہ اجراءے ڈگری مدیون کی ذات یا مال پر جاری ہونے کے قواعد اور نمونہ

دفعہ ۱۵۷ مال منقولہ کی قرقی کے باب میں فہرست مال داخل کرنی ہوگی یا عموماً مال قرق

کرنا ہوگا سولے آلات زراعت یا مویشی مستعملہ کار زراعت یا اوزار حرفہ کے۔
 دفعہ ۵۸ حکمنامہ زیادہ ۶۰۔ یوم سے نافذ نہ ہوگا۔

دفعہ ۵۹ استوائی حکمنامہ جاری ہونے کے باب میں۔

دفعہ ۶۰ سجالت گزر جانے ایک سال کے اجراء حکمنامہ کے پہلے اطلاعنامہ واسطے خاص اور میان کرتے عذر کے بھیجا جاوے گا۔

دفعہ ۶۱ فیصلہ کا اجراء کسی وارث یا قائم مقام متوفی پر بلا اجراء اطلاعنامہ نہ ہوگا۔

دفعہ ۶۲ کوئی فیصلہ تاریخ فیصلہ سے تین سال بعد جاری نہ ہوگا مگر حسب مقتدا بیخ مو روپے سے زیادہ کا ہوتب بموجب قواعد عدالت دیوانی جاری ہوگا۔

دفعہ ۶۳ مہیا و قید بجلت اجراء گری کے باب میں۔

دفعہ ۶۴ جو شخص ایک مرتبہ جیلخانہ سے رہا کیا جاوے دوسری مرتبہ قید نہ ہوگا اگر تعلقہ و گری سو روپے سے زیادہ نہ ہو تو وہ ڈگری ساقط ہو جاوے گی اور دوسری حالت میں کوئی مال بدیون کا قرقی سے مستثنیٰ نہ ہوگا۔

دفعہ ۶۵ جو شخص حسب دفعہ ۱۹ (یعنی وقت نالاش بقایا اجراء وارنت گرفتاری مدعا علیہ)

درخواست اجراء وارنت کرے تو اسکو خوراک ۲ روپیہ یا سجالت تجویز حاکم ہم روپیہ دینا ہوگا۔
 دفعہ ۶۶ خوراک شروع چھینے پر داخل کرنی ہوگی ورنہ مفید رہا کیا جاوے گا۔

دفعہ ۶۷ زرخوراک شامل خرچہ مقدمہ ہوگا اور جو روپیہ خرچ نہ ہوا ہو وہ واپس کیا جاوے گا۔

دفعہ ۶۸ بعد جاری ہونے حکمنامہ قرقی مال منقولہ بدیوان عہدہ دارا مورثہ تحصیل فہرست

اسباب مفروقہ بناوے گا اور ایک شہادت چھین تا بیخ نیلام مال مع نقل فہرست بدیون کے

مسکن پر آویزان کریگا اور دوسری نقل شہادت اور فہرست کلکتہ پراسسٹ کلکٹر ضلع کے پاس بھیجے گا اور اس کے محکمہ میں آویزیں ہوں گی۔

دفعہ ۶۹ مال مفروقہ الگ دن قرقی سے دس دن بعد نیلام ہوگا اور تا ہونے نیلام کے حسب

منظوری عہدہ دار متعینہ کسی کے سپرد ہوگا۔ دفعات ۶۶ لغایت ۷۸ ان نیلاموں سے

بھی متعلق ہوں گی۔

وقفہ ۱۷۱ نیلام ہو جہ بیضا بطلی ناما یزید ہوگا الا جسکو بیضا بطلی سے ضرر پہنچے تاریخ نیلام سے ایک سال کے اندر ہر جہ دیوانی کی نالیش سے وصول کر سکتا ہے۔

وقفہ ۱۷۲ اور خواست اجرا یزید گری مال غیر منقولہ ہو سکتی ہے۔

وقفہ ۱۷۳ اگر جائیداد غیر منقولہ سیو محال یا حصہ محال کے کچا اور ہو تو اسپر حکمنامہ مثل جائیداد منقولہ جاری ہوگا اور احکام دفعات ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ اس سے متعلق ہونگے۔

وقفہ ۱۷۴ اگر جائیداد قسم محال یا جزو محال ہو تو درخواست کلکٹر ضلع کے پاس پہنچا دی جاوے گی جہاں جائیداد واقع ہو اور کلکٹر حسب ہدایت دفعہ ہذا پابند ہوگا۔

وقفہ ۱۷۵ اگر کلکٹر فی دانست میں نیلام محال یا جزو محال کا خلاف مصلحت ہووے تو وہ حسب ہدایت اس دفعہ کے عمل کرے گا احکام دفعہ ۱۷۳ کی نظر ثانی مکثرت مشمت اور صاحبان بورڈ کریں مگر اس میں انکا وہاں فی میں نہ ہوگا۔

وقفہ ۱۷۶ اگر کلکٹر کی دانست میں نیلام کرنا جائیداد غیر منقولہ محال یا جزو محال کا ضرور ہو تو اطلاع حال کی بذریعہ صاحب مکثرت بورڈ کو کرے گا۔

وقفہ ۱۷۷ صاحبان بورڈ واسطے وصول قرضہ کے تدابیر مزید جو انکی دانست میں ہوں عمل میں لا دیں یا عمل میں لائے کو حکم دیں۔

وقفہ ۱۷۸ اگر ضرورت نیلام کی متصور ہو تو صاحبان بورڈ جائیداد کے نیلام کا حکم دینے نیلام حسب قواعد مجربہ متعلقہ نیلام اراضی بعلت باقیات مالکتر اسی ہوگا اور اسوقت تک جو ذمہ داریاں جائیداد پر لاحق ہوں ان میں خلل نہ آوے گا۔

وقفہ ۱۷۹ اجیز راہی ایسے نیلام سے متعلق ہے۔

وقفہ ۱۸۰ بشیخ صدر۔

وقفہ ۱۸۱ بشیخ صدر۔

وقفہ ۱۸۲ اپیل کسی حکم کا جو بموجب دفعات ۱۷۹ یا ۱۸۰ کلکٹر ضلع صادر کرے رجوع نہ ہو لیکن اندر میعاد ایک سال کے کوئی فریق عدالت دیوانی میں نالیش کر سکتا ہے مگر نالیش ہر جہ کی ہوگی نہ واپسی مال کی۔

فصل ۷

اپیل

[الف] ناراضی دگری نالشات

دفعہ ۱۸۲ فیصلہ کلکٹر اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کا اپیل یا نظر ثانی نہ ہوگی بجز اس صورت کے جبکہ ذکر دفعہ ۱۸۹ میں مذکور ہے۔

دفعہ ۱۸۳ اپیل فیصلہ اسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقدمات متذکرہ دفعہ ۱۸۳ میں صاحب کلکٹر کے حضور ہوگا اور حکم صاحب کلکٹر فیصلہ احکام دفعہ ۱۸۹ قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۸۴ سوال اپیل تاریخ دگری سے لمبی یاد ۳۰ دن حضور صاحب کلکٹر گزرے گا۔
دفعہ ۱۸۵ کلکٹر ضلع کو اختیار ہے کہ سوال اپیل خارج کرے یا ایک تاریخ سماعت کی لئے مقرر کرے بجاالت سماعت رسپانڈنٹ کے نام اطلاع نامہ جاری ہوگا تاریخ معینہ پر اگر اپیلانٹ حاضر نہ ہو تو عدم پیر و میں اپیل خارج ہوگا اگر رسپانڈنٹ حاضر نہ ہو اپیل بطور فیصلہ ہوگا۔

دفعہ ۱۸۶ اگر اپیل بجاالت عدم پیر و میں خارج کیا جاوے تو خارج ہونے کی تاریخ سے پندرہ یوم کے اندر پیر رجوع ہوگا۔

دفعہ ۱۸۷ بعد سماعت اپیل کے کلکٹر حسب قواعد مندرجہ ایکٹ ہذا فیصلہ کرے لیکن پیا مرافع اولیٰ میں قواعد مقرر ہیں۔

دفعہ ۱۸۸ نالشات میں جنہیں فیصلہ کلکٹر ضلع یا اسٹنٹ کلکٹر کا حسب احکام دفعہ ۱۸۲ قطعی ہوگا حسب مندرجہ دفعہ ہذا نالش جدید کا حکم دے بشریک درخواست ۳۰ دن کے اندر گزرے۔

دفعہ ۱۸۹ اپیل نالشات متذکرہ دفعہ ۱۸۳ مفصلہ کلکٹر ضلع یا اسٹنٹ درجہ اول کا حضور صاحب رجوع صورت نامے مفصلہ ذیل میں ہوگا۔

تعداد دعویٰ سو روپے سے زیادہ ہو۔

تعداد دعویٰ میں استحقاق ملکیت کی تجویز ہو۔

اگر دعویٰ پانچ ہزار روپیہ سے زیادہ ہوگا تو اپیل اسکا مافی کورٹ میں ہوگا
 دفعہ ۹۰ | قواعد درباب اس میں جو دیکھے جہیں اپیل منظور ہو سکتا ہے اس اپیل سے بھی مستثنیٰ
 ہے اور کل کارروائیاں ہی اس سے متعلق ہیں۔

دفعہ ۹۱ | فیصلہ صاحب جج کا اپیل خاص عدالت مافی کورٹ میں ہوگا
 [ب] اپیل بنارسنی احکام جو درخواستوں پر صادر ہوں جو اجراء کے دگری
 سے متعلق ہوں۔

۱۔ اسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم۔

دفعہ ۹۲ | کل احکام اسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کا اپیل بحضور صاحب کلکٹر بہادری ضلع کے ہوگا
 ۲۔ اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول۔

دفعہ ۹۳ | احکام مفصلہ ذیل مصدر اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کا اپیل بحضور صاحب کٹری بہادری
 الف درخواست حسب دفعہ ۹۹ جب تعداد مالیت سو روپیہ سے زیادہ ہو
 ب درخواست حسب دفعہ ۱۰۰

دفعہ ۹۴ | تمام دیگر احکام جنکو اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول نے حسب ایکٹ ہذا صادر کیا ہوگا
 اپیل بجز صورت مائے مفصلہ ذیل کلکٹر ضلع کے محکمہ میں ہوگا۔

الف حکم بابت درخواست دفعہ ۹۸

ب حکم بابت درخواست دفعہ ۹۹

ج درآئینہ نالشی اور متعلق اسکی بخویر کے صادر کیا جاوے۔

دفعہ ۹۵ | احکام اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول درخواست مائے مفصلہ ذیل پر قطعی ہونگے
 الف درخواست متذکرہ دفعہ ۹۸

ب درخواست متذکرہ دفعہ ۹۹ جب تعداد مالیت سو روپیہ سے زیادہ ہو

۳۔ کلکٹر ضلع۔

دفعہ ۹۶ | احکام ذیل کا اپیل حکم صاحب کلکٹر سے صاحب کٹری کے محکمہ میں ہوگا۔
 الف بوجوب دفعہ ۹۹ جب تعداد مالیت سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

ب بموجب دفعہ ۱۰۰۔

تمام دیگر مقدمات میں احکام صاحب کلکٹر قطعی ہون گے لیکن نظر ثانی انکی کٹریا بورڈ کر سکتے ہیں۔

۴۔ کٹریا قسمت

دفعہ ۹۷ | ہجرت کے جبکا ذکر دفعہ ۹۸ میں ہے احکام صاحب کٹریا قسمت جوابیل پر صادر ہون قطعی ہون گے لیکن انکی نظر ثانی بورڈ کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۹۸ | اگر صاحب کٹریا ایل فیصلہ کلکٹر ضلع یا اسٹنٹ کلکٹر کو جوابت درخواست ہو دفعہ ۱۰۰ کے ہووے خارج کر دے تو ایل اسکا بورڈ میں ہوگا اور ایسی صورت میں احکام دفعہ ۹۹ کے متعلق ہونگے۔

دفعہ ۹۹ | صاحبان بورڈ کو اختیار ہے کہ کسی وقت محکمہ صاحب کٹریا کسی محکمہ تجزیہ کسی مقدمہ کو طلب کر کے حسب ایکٹ ہذا حکم مناسب صادر کریں۔

دفعہ ۲۰۰ | میعاد ایل محکمہ کلکٹر ضلع میں ۳۰۔ یوم محکمہ کٹریا میں ۶۰۔ یوم محکمہ بورڈ میں ۹۰۔ یوم

دفعہ ۲۰۱ | بعد گزر جانے میعاد ایل کے اسوقت ایل سماعت ہوگا کہ جب اپیلانٹ بسبب التواء کے حاکم ایل کا اطمینان کر دے کوئی اپیل بنا راضی اس حکم کے نہ ہوگا جو منطوری ایل صادر کیا جاوے۔

فصل ۹

احکام متفرقہ

دفعہ ۲۰۲ | درباب اسکے کہ میعاد ایل کب سے شمار ہوگی۔

دفعہ ۲۰۳ | اگر اسدن کہ میعاد ایل ختم ہووے کچھری بند ہووے تو بروز اولیٰ کچھری کے ایل رجوع ہوگا۔

دفعہ ۲۰۴ | مقدمات مرجوعہ ایکٹ ہذا میں بحالت سبجٹ قانونی صاحب کلکٹر صاحب جج سے رائے لے سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۰۵ | اگر کسی تالش مرجوعہ یا ایل گزرا نیدہ عدالت دیوانی سے یا محکمہ مال میں

جج یا حکم اجلاس کتدہ کو شک ہو تو وہ ٹائی کورٹ سے استعواب کر سکتا ہے اور حکم ٹائے کورٹ کا قطعی نسبت استفسار کے ہوگا۔

دفعہ ۲۰۶ اگر حکم مرافع اولیٰ بین یہ عذر کہ نالش محکمہ بچا میں رجوع کی گئی ہے پیش ہووے تو اپیل میں یہ عذر سماعت نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۰۷ اگر کسی ایسی نالش میں وہ عذر عدالت مرافع اولے میں کیا گیا ہو لیکن عدالت اپیل میں سب سامان واسطے تجویز مقدمہ کے موجود ہوں تو عدالت اپیل ایسا فیصلہ کرے گی کہ مقدمہ گویا عدالت میں رجوع ہوا تھا۔

دفعہ ۲۰۸ اگر کسی ایسی نالش میں عدالت اپیل کے روپر وہ سامان جو تجویز مقدمہ کے واسطے ضروری ہے موجود نہ ہو تو وہ کارروائی بموجب ضابطہ عدالت دیوانی متعلقہ اپیل کے کرے گی اور ہر مقدمہ واسطے تحقیقات مزید کے واپس کرے تو اسی عدالت میں آوے گا کہ جو سماعت مقدمہ کے واسطے مجاز ہو۔

دفعہ ۲۰۹ اگر نالش منافع کی کوئی حصہ دار منبر دار پر کرے تو حصہ کل منافع کا دلایا جاوے گا خواہ منبر دار نے وصول کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

دفعہ ۲۱۰ اگر نالش کسی اسامی نے واسطے دلایا ہے قبضہ کسی شخص کی ہو تو اس شخص کو مدعیہ گردانے کی جو قاعدتیں ہووے علیٰ ہذا القیاس اگر زمیندار نالش بیضی کی کرے تو اسے بھی ملزم گردانے کا جو دعویٰ حقیقت رکھتا ہو۔

دفعہ ۲۱۱ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد درباب امور مفصلہ ذیل منضبط کرے
الف واسطے ہدایت عمدہ داران اس لگان کی تجویز میں جو حسب دفعہ ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶
۲۰ و ۲۱ و ۲۲ اسامیوں پر واجب الادا ہو۔

ب واسطے ہدایت عمدہ داروں کے جو حسب دفعہ ۲۴ تشخیص لگان کریں۔

ج درباب ان تارکینوں کے جن پر اقتضا لگان واجب الادا ہوں۔

د درباب ضابطہ تمام درخواست ٹائے حسب دفعہ ۴۵۔

اور تمام قواعد جو مقرر ہوں گزٹ سرکاری میں مشتمل ہوں گے۔ صاحبان بورڈ منظور

لوکل گورنمنٹ قواعد بموجب ایکٹ ہذا مقرر کر سکتے ہیں۔
 دفعہ ۲۱۲ جو تاریخ لوکل گورنمنٹ واسطے لگان کے مقرر کرے تو کوئی ایسی
 قسط باقیات میں بدون اسکے متصور نہوگی کہ وہ اس قاعدہ کی بموجب مقرر کی ہوئی
 تاریخ کے بعد غیر سودی رہے۔

وجہ تحریر اس فہرست سیرل الفہم کی یہ ہے کہ اکثر ہندوستانی شخصوں کو جو پرہنے اس
 طرز عبارت میں کر انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہوتی ہے اور جسکے مطالب میں بڑے بڑے
 جملے واقع ہوتے ہیں محاورہ کامل نہیں رکھتے اس ایکٹ کی مطلب فہمی اور دلنشیں چھو
 مضامین میں دقت اور رکاوٹ ہوتی تھی اسلئے بنظر آسانی خلافت قوانین کے ماہر جناب
 منشی رائے نند کشور صاحب دہلی کلکٹر بہادر ضلع میرٹھ نے بطور خلاصہ جس
 مطلب دفعات کا جلد سمجھ میں آئے اور خوب ذہن نشین ہو جائے ایکٹ ہذا کو اردو
 سلیس میں محاورہ کی موافق منضبط فرمایا اور دفعہ ۵۳ کے ترجمہ اسل مسودہ مشتمل ایکٹ
 مطبوعہ مطبع سرکاری میں جو غلطی رہ گئی تھی اسکو بھی صاف لکھ دیا۔ امید ہے کہ اس
 فہرست کے ذریعہ سے لوگوں کو برہمی مدد ملے گی۔ اور اسلئے ایکٹ ۱۹۱۵ء کے نام لکھ کر
 ممالک مغربی و شمالی کی فہرست بھی بطور خلاصہ اس مطبع میں چھپ رہی ہے جو بہت جلد
 ہو کر فائدہ بخشنے گی۔

مطبع محبوب نند میرٹھ نمائندہ دار پبلشرز اینڈ پریس ملز اینڈ پریسنگ کمپنی پراپرٹیز

کسی شخص کا دعویٰ کہ میرے ساتھ بند و بست کیا جائے یا ادلے مالگزار می سرکار کے معاملہ کے
سمجھ اتر کی بابت یا بعد مالگزار می یا ابواب یا شرح کی بابت کسی محال یا حصہ محال کی
تخصیص موجب ایکٹ ہذا میں چاہئے (ج) کسی دعویٰ کی بابت جو شخص یا شخصوں کے
شکمی مجوزہ عہدہ دار بند و بست کے قبول کرنے میں غفلت یا انکار کرنے کے باعث حکمنا کے
اجراء سے متعلق یا پیدا ہوتے ہوں (د) بابت ترتیب کا خدات حقوق کے۔ بابت تکمیل کسی
کاغذ شمول کاغذات کو یا بابت تہا بند و بست (ب) بابت تجویز قسم اسامی یا لگان واجب الادا اس کے یا میعاد
لگان جو موجب ایکٹ ہذا مقرر کی جائے (و) تقسیم اراضی مالگزار می محال از روئے تہوار یا تجویز
لگان اس اراضی کی جب کا دینا ایسے شریک کو چاہئے جو بعد تہوارہ دوسرے شریک کے محال میں جو تہوارہ
(ز) بابت امور متذکرہ دفعات ۳۳ لغایت ۶۱ (ح) بابت امور متذکرہ دفعات ۶۲ لغایت ۹۹
۳۴ (ط) بابت دعاوی تحصیل مالگزار می اراضی یا حکمنا متعلق اس کے بجز دعاوی متذکرہ دفعہ ۹۹
یا اور روپیہ جو موجب ایکٹ ہذا یا دوسرے ایکٹ کے مثلاً مالگزار می وصول ہو سکتا ہے (می) دعاوی متعلق
بعلت باقی مالگزار می بجز دعاوی متذکرہ دفعہ ۱۱۱ (ک) کوئی معاملہ جو کورٹ آف وارڈس یا ایسے عمل سے
علاقہ رکھتا ہو بجز نکال لینے اس جالاد کے جو حکمران کے اہتمام میں کورٹ آف وارڈس کی طرف سے ہو۔ تمام متذکرہ
متذکرہ بالا کی سماعت حاکمان بل سے متعلق ہے۔

دفعہ ۲۴۲ ہر شے ہلکے ذریعہ اول دوم کے حکم کا اپیل عام اس سے کہ وہ ہتم حصہ صانع ہو یا نہ ہو حکمران کے رو برو ہوگا
ہر شے بند و بست کے حکم کا اپیل صاحب ہتم بند و بست کے رو برو ہوگا۔

دفعہ ۲۴۳ احکام حکمران صانع یا ہتم بند و بست کا اپیل یا اعلان جمع یا تقسیم جمع حسب دفعات ۲۴۵
۲۴۶ یا ۲۴۷ کا اپیل کثرت قسمت کے رو برو ہوگا۔

دفعہ ۲۴۴ جو حکم صاحب کثرت قسمت نے صادر کیا ہو اپیل اس کا بغایت احکام دفعہ ۲۴۹ رو برو ہوگا۔

دفعہ ۲۴۵ اپیل حسب دفعہ ۲۴۲ تاریخ حکم سے ۳۰ دن کے بعد رجوع نہوسکے گا اپیل حسب دفعہ ۲۴۴ تاریخ
حکم سے ۶۰ دن کے بعد اپیل نہوسکے گا اپیل حسب دفعہ ۲۴۴ تاریخ حکم سے ۹۰ دن کے بعد رجوع نہوسکے گا۔

دفعہ ۲۴۶ میعاد اپیل میں تاریخ صدور حکم یا وجہ مدت جو حکم کی نقل لینے میں لگے ہو شمار کیا جائیگی۔

دفعہ ۲۴۷ اگر اپیلیٹ اس عہدہ دار یا صاحبان بورڈ کو جس کے رو برو اپیل پیش ہو اند میعاد

دفعہ ۱۹ اول گوشت کو اختیار ہے کہ اختیارات مضمونہ کی تبدیل یا تیسخ کرے۔

دفعہ ۲۰ اگر کلٹر ضلع فوت یا اپنے کام کے لاین نہ رہے تو مقرر دوسرے کے وہ عہدہ دار حمد چند روزہ ضلع کا انتظام بطور کام اعلیٰ کرتا ہے کلٹر تصور کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۱ جس کسی کو ملازمت سرکار اختیارات حسب ایکٹ ہذا دئے گئے ہوں تو بحالت تبدیلی وہ دوسرے ضلع میں بھی وہی اختیارات عمل میں لاویگا بشرطیکہ لوکل گورنمنٹ اور کسی قسم کا حکم نہ دے۔

دفعہ ۲۲ تحصیلداروں کو صاحبان بورڈ برعایت قواعد منظور شدہ گورنمنٹ حسب دفعہ ۲۵ کے مقرر کریں گے۔

دفعہ ۲۳ کلٹر ضلع کو منظوری بورڈ حلقہ بندی پٹیاریاں کا اختیار ہے مگر وہ حلقہ بندی بلا منظوری بورڈ قطعی نہوگی۔

دفعہ ۲۴ ہر حلقہ میں خواہ وہ مالگزار می سرکار ہو یا نہ ہو ایک پٹیاری می مقرر ہوگا۔

دفعہ ۲۵ جب کسی حلقہ میں پٹیاری نہ ہو تو مالکان حلقہ کسی کو اس عہدہ پر نامزد کریں اور کلٹر ضلع یا اسٹنٹ کلٹر کے حضور سے تقرر اسکا ہوگا۔

دفعہ ۲۶ اگر مالکان حلقہ کا اتفاق کسی کے نامزد کرنے پر نہ ہو تو حسب رواج مروجہ یا اکثریت باعتبار جمع کے پٹیاری می مقرر ہوگا بحال خاص تحصیل اور کورٹ آف وارڈس میں صاحب کلٹر یا اسٹنٹ کلٹر مالک بحال تصور کیا جاوے گا۔

دفعہ ۲۷ اگر مالکان حلقہ مابین پندرہ دن کے پٹیاری می نامزد نہ کریں تو کلٹر یا اسٹنٹ کلٹر اطلاع نامہ میعاد پندرہ دن اسٹنٹ نامہ جاری کریگا اگر اس میعاد میں بھی پٹیاری می مقرر نہ کریں تو کلٹر ضلع یا اسٹنٹ کلٹر خود مقرر کر دیگا۔

دفعہ ۲۸ اگر وہ شخص نا لاین ہووے جبکو مالکان نے نامزد کیا ہووے تو مقرر نہوگا اور بعد اطلاع ہی تا منظوری اس شخص کے جو لاین آدمی مقرر نہ کریں تو کلٹر یا اسٹنٹ کلٹر خود کسیکو مقرر کرے گا مگر ترجیح اسکو ہوگی جو خاندان پٹیاری می سابق سے لاین التزام کام کے ہو۔

دفعہ ۲۹ ایک شرح بحکم کلٹر ضلع پٹیاری می نے حلقہ کے تمام محالوں کی مالیت سالانہ پر

ایکٹ ۱۹ شمس

ایکٹ مالگزارسی اراضی ممالک مغربی و شمالی

ایکٹ بغض اجتماع و ترمیم قوانین مالگزارسی اراضی
اور ہتھیار عہدہ داران مالی ممالک مغربی و شمالی

فصل

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ ممالک مغربی و شمالی کا قانون مالگزارسی اراضی - صدرہ شمس - یہ ایکٹ تمام مغربی و شمالی
میں سوائے اقطاع مندرجہ صمیمہ اول ایکٹ ہذا کے متعلق ہوگا لیکن گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی
اقطاع استثنائی سے بھی متعلق کر دے۔

دفعہ ۲ ایکٹ و قوانین مندرجہ صمیمہ دوم ایکٹ ہذا اس ایکٹ سے منسوخ ہوئے تمام کارروائی
جو کسی ایکٹ یا قانون منسوخہ سے مرعہ حال ہو وین بموجب ایکٹ ہذا منظور ہوگی بجز اسکے کہ
ڈگری صادر ہو چکی ہو یا اپیل رجوع کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳ لفظ محال سے مراد

الف محال وہ رقبہ ہے سیر اداس مالگزارسی کا اقرار نامہ عبد الکلہا جاوے اور مسل بند و بست علیحدہ تر

(ب) اور وہ رقبہ بھی ہے جسکی مالگزارسی عطا یا منقطع کی گئی ہو اور مسل بند و بست جدا ہو۔

(۲) کلکٹر سے عہدہ دار اعلیٰ اہتمام انتظام مالی ضلع مراد ہے (۳) کمشنر ہتھم انتظام مالی ایکسٹنٹ کلکٹر

(۴) لگان اسے کہتے ہیں جو اسامی اپنی حقیقت مقبوضہ کی مالک زمین کر دے۔ (۵) لفظ سیر (الف)

وہ اراضی ہے جو اس ضلع کے پہلے بند و بست میں بطور سیر لکھی گئی اور حسب سے برابر لکھی گئی ہو

ب یا وہ ہے کہ مالک خود اپنی سولیشی وغیرہ سے یا بذریعہ اپنے نامازمون کے برابر بارہ برس سے

کرتار نامونج وہ اراضی ہے جو از روئے رواج وہ بطور خاص حق مقبوضہ کسی شریک کے تسلیم